

P 11 16x24

۷۸۶

۷۹ ۷۶۵



مناقشہ عالی علیہ السلام

فیضی

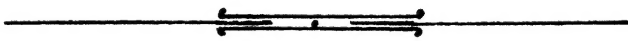


MAJLIS SALAR JUNG BAHADUR

A.1331

نذرانہ

شہنشاہ ولایت کی بارگاہ میں ایک گدائے
 بے نوا اپنا نذرانہ گدایا نہ دست بستہ پیش
 کرتا ہے



مولیٰ زکرم برمن درویش نگر

عینی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَحْمِيدٌ وَتَصَلُّةٌ وَنَسْلَمُ

حدیث۔ وہ کلام ہے جو حضور سرور عالم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زبان وحی ترجمان سے نکلا ہو یا وہ فعل مبارک جو خود حضور نے کیا ہو یا کرنے کا حکم دیا ہو یا آپ کے موابج میں کیا گیا ہو۔ اور آپ نے پسند فرمایا ہو۔ آپ کے کلام کو حدیث قولی آپ کے فعل کو حدیث فعلی اور میرے صنف حدیث تقریری کہتے ہیں۔ اور لفظ حدیث ان ہر سہ اقسام پر حاوی ہے۔
حدیث یا تو متواتر ہے یا احاد

حدیث متواتر۔ وہ ہے جس کی ہر دور اور ہر زمانہ میں اتنے لوگوں نے روایت کی ہو جس سے اس حدیث کے فی نفسہ اور فی الواقع حدیث ہونے یا اس کے ثابت ہونے میں کسی قسم کا شک و شبہ عقلاً و نقلاً محال ہو۔ متواتر حدیثیں یا تو سرے سے آج نہ ارد ہیں یا بقول بعض ائمہ حدیث گنتی کے چند ہیں۔ جن کا شمار انگلیوں پر کیا جاسکتا ہے۔

حدیث احاد۔ وہ ہے جسکی روایت اس کثرت سے نہ ہوئی ہو اور ہر زمانہ میں ایک آدمہ شخص نے اس کی روایت کی ہو۔ اگر انہی حدیث احاد کو ہر زمانہ میں تین شخصوں نے روایت کیا ہو تو وہ مشہور کہلاتی ہیں اگر دو شخصوں نے روایت کی ہو تو وہ عزیز ہے اور اگر ایک ہی نے ہر زمانہ میں روایت کی ہو تو وہ غریب کے نام سے موسوم ہے۔ اگر حدیث احاد کے سارے راوی صدوق ثقہ اور مدوکل ہوں تو اس کو مقبول کہتے ہیں اگر راویوں میں یہ بات سرے سے نہ ہو تو وہ مردود ہے۔ احاد مقبول کی تین قسمیں ہیں۔ صحیحہ

حَسَن - ضعیف۔

حدیث (احاد مقبول) صحیح ہے وہ ہے جس کا ہر راوی ثقہ - صدوق و عدول متقی - جید الحفظ ہو ان میں سے کسی میں بھی کوئی پوشیدہ یا ظاہری عیب مثل - بد اعتقادی اختلاط - نسیان - نہرل - مبت - وغیرہ نہ ہو اور ائمہ حدیث کی رائے اس کی نسبت اچھی ہو۔ حدیث صحیح کے بھی کئی درجہ ہیں سب سے عمدہ اور اعلیٰ درجہ صحیح وہ ہے جس کو بخاری و مسلم نے مان لیا ہو۔ دوسرا وہ ہے جس کی صرف بخاری نے روایت کی ہو۔ تیسرا وہ ہے جس کو مسلم نے روایت کیا ہو۔ چوتھا وہ ہے جو بخاری و مسلم کے شروط پر اترے پانچواں وہ جو صرف بخاری کے شرط پر اترے۔ چھٹا وہ جو صرف مسلم کے شرط کے موافق ہو اور ساتواں درجہ حدیث صحیح کا وہ ہے جو اور سارے ائمہ حدیث کے شروط کے موافق رہے اور ان سے کسی ایک نے بھی اس کو صحیح تسلیم کر لیا ہو۔

حَسَن - وہ ہے جو صحیح کے مانند اور شاہر ہو لیکن اس کے راویوں کی ثقاہت - صداقت و حفظ و عدالت اس درجہ کی نہ ہو جو حدیث صحیح کی راویوں میں شرط ہے۔

ضعیف - وہ ہے جو صحیح یا حسن کے برعکس ہو یعنی اس کے راویوں میں علامات ضعف مثل سوء خلقہ - اختلاط - عدم ثقاہت - عدم ضبط - عدم عدالت یا نسیان - فسق - جہالت - یا بدعت وغیرہ پائے جائیں یا اس حدیث کا کوئی راوی ساقط رہے یا نا معلوم او مجہول ہے یا حدیث میں بخارت یا شذوذ ہو یہی تین حدیث اگر کسی ثقہ - صدوق و عدول اور جید الحفظ سے مروی ہو تو اس کو حدیث صحیح کہتے ہیں۔ اور یہی تین اگر غیر ثقہ - سخی الحفظ اور غیر عدول سے مروی ہو تو اس کو حدیث ضعیف کہتے ہیں۔ بہت ممکن ہے کہ ایک ہی حدیث ایک طریقہ میں ضعیف اور دوسرے طریق سے صحیح نکل جائے حدیث ضعیف بھی احادیث احاد مقبول کی ہی صنف ہیں یتیم مردودین داخل ہو سکتی نہیں کما صرح بہ الامام المسبکی و ممّا بوجوب ان یدنیہ لہ ان حکم المحدثین بالاککار والاستغراب والضعف قد یکون

بحسب ذلك الطريق فلا يلزم من ذلك رد متن الحديث بخلاف اطلاق الفقيه
ان الحديث موضوع فانه حكمه على المتن حديث ضعيف بهي قسم احاد مقبول ہے ہر اس کا متن
موصح اور قابل عمل ہے مگر جن لوگوں نے اس کی روایت کی ہے وہ ناقابل اعتماد اور محدثین کے نزدیک
ضعیف ہیں۔ حدیث کا دار و مدار انہی تین صنفوں یعنی صحیح حسن او ضعیف پر ہے مگر محدثین نے اور بھی
اصطلاحات فن کے لحاظ سے وضع کر رکھے ہیں۔

متصل۔ وہ ہے جس کے راوی اور اس کا حضور سرور عالم متصل ہوں۔
معلق۔ وہ ہے جس کا کوئی راوی اول سے ہی ساقط ہو۔ ایسے احادیث صحیح بخاری میں بہت ہیں
مرسل۔ وہ ہے جس کا آخرین راوی یعنی صحابی ساقط ہے۔ ایسے احادیث موطاء امام مالک
میں اکثر ملتے ہیں۔

معضل۔ وہ ہے جس کے دو راوی ساقط ہیں۔

منقطع۔ وہ ہے جس میں صحابی کا نام نہ ہے۔ مرسل اور منقطع مترادف ہیں۔

مدلس۔ وہ ہے جس میں کسی راوی نے اپنے شیخ کا نام چھپا دیا ہو۔

مضطرب۔ وہ ہے جس کے متن اور سند میں یا ان میں سے کسی ایک میں اختلاف اور نقص ہو۔

مدرج۔ وہ ہے جس میں راوی نے اپنے الفاظ بھی شامل کر دیے ہوں۔

مرفوع۔ وہ حدیث ہے جو حضور ہی کا قول و فعل ہو اور حضور پر اس کی سند ختم ہو

موقوف۔ وہ ہے جو صحابی کا قول و فعل ہو اور اس کے استاد صحابی پر ختم ہوں۔

مقطوع۔ وہ ہے جو کسی تابعی کا قول و فعل ہو اور اس کی سند تابعی پر ہی ختم ہو جائے۔

متروک۔ وہ حدیث ہے جس کے راویوں میں کسی پر کذب اور دروغ گوئی کی تہمت لگی ہو۔

منکر۔ وہ حدیث ہے جس کے کسی بھی راوی پر وہم اختلاف یا فتن کا الزام لگا ہو۔

موضوع۔ وہ حدیث ہے جس کے سلسلہ اسناد میں کوئی راوی مجبوثا ہو یا کوئی واضح حدیث ہو یا کوئی ایسا شخص ہو جس پر اس کے علاوہ کسی اور وقت میں وضع حدیث کا اتہام لگا ہو یا اس کی عادت مجبوث بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرنے کی ہو یا وہ آپ پر مجبوثہ باندھنے کے التزام میں نہ پایا چکا ہو عیاذاً باللہ۔

فقیر عرض پر داز ہے کہ روایت آسان نہیں، جان بوجھ کر اگر مجبوثی بات حضور سے منسوب کی گئی تو مَنْ کذب علیٰ متعمداً فلیتبؤا عاقبہ من النار کی وعید کا مستوجب ہو رہتا ہے اگر کسی حدیث کو بلا تحقیق موضوع کیا تو وعید من ردّ حدیثاً بلغہ عنی فانما خصمہ یوم القیامۃ (طبرانی عن سلمان) کا مستحق ہو رہتا ہے۔

اُنہم حدیث نے بڑی شقیوں اور کاوشوں سے حدیث میں جن جمع کیں صحاح اور حسان اور صفات کو الگ کیا اور موضوعات کو ملحوظہ کر کے ردایات میں جمع کرو یا شکر اللہ سمیعہم تابعین میں علقمہ بن قیس۔ ابو مسلم الخولانی۔ مسروق۔ عبیدہ بن عمرو۔ عبید بن عمیر۔ اسود بن یزید۔ کثیر بن مرّة۔ کعب الاحباب واسلم۔ سوید بن غفلہ۔ سعید بن المسیب۔ ایوا دریس الخولانی۔ زمر بن حبیش۔ عبد الرحمن۔ ابو عبد الرحمن المسلمی۔ شریح بن ہانی۔ ابو وائل۔ قیس بن ابی حازم ابو العالیہ۔ عروہ بن الزبیر۔ علی بن الحسین ابو سلمہ۔ مطرف۔ ابو عثمان النہدی۔ زید بن وہب۔ شعبی۔ حسن البصری ربیع بن خراش۔ ابراہیم نخعی۔ سعید بن جبیر۔ ابن سیرین۔ مجاہد۔ قاسم سالم۔ سلیمان۔ عطاء۔ خالد بن معدان۔ ابو بردہ۔ زہری۔ عکرمہ۔ اعرج میمون۔ نافع وہب بن منبہ۔ ابو اسحاق۔ عمرو بن دینار۔ قتادہ۔ محمد بن علی بن الحسین۔ محمد بن المنکدر۔ ابو الزبیر۔ ابو حنیفہ الامام۔ حمید الطویل۔ اعمش

شعبہ لاکھوں میں گنتی کے یہ چند افراد ہیں۔ ان کے بعد والوں میں امام مالک۔ امام احمد بن حنبل۔ عبد الرزاق۔ سفیان ثوری۔ سفیان بن عیینہ۔ امام بخاری۔ امام مسلم ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ ابن حزمہ۔ دارمی۔ ابن ابی حاتم۔ ابن حبان۔ ابوجعفر الطحاوی۔ حاکم۔ امام محمد۔ ابن الجارود۔ ابن منصور۔ ابوداؤد الطیالسی۔ ابن السکن۔ ابوالشیخ۔ طبرانی۔ بیہقی۔ ابن مردویہ۔ ابن ابی شیبہ۔ ابن راہویہ۔ حسن بن سفیان۔ وکیع بن الجراح۔ اسماعیل۔ ابوحفص الکبیر۔ ابن شامین۔ ابوعوانہ۔ دیلمی۔ ابویعلیٰ۔ ابونعیم۔ ابن سعد۔ شیرازی۔ ابن الخباز۔ ابن عساکر۔ عبد بن حمید۔ حارث بن اسامة۔ طبری۔ ابن المنذر۔ بغوی۔ ابن قتیبہ۔ مجملہ ہزار ہا محدثین صاحب تصانیف کے معدودے چند ہیں۔

انہی محدثین میں ارباب جرح و تعدیل مثل علی بن المدینی و یحییٰ بن معین اور سعید کے ایسے لوگ پیدا ہوئے اور اسرار الرجال کے ذخیرے تصنیف کئے جس کے مطالعہ سے سات لاکھ راویانِ محدث کے حالات اور ان کا پایہ روایت میں مبرزن ہو جاتا ہے۔ ان کے بعد والوں میں امام بخاری۔ ابن حبان۔ ابن ابی حاتم اور نسائی نے اس فن میں مزید اضافے اور تحقیقات کئے۔ اس کے بعد والے طبقے میں چند افراد اس فن جرح میں مشہورین کے نام سے مشہور ہو گئے جن میں علامہ ابن جوزی۔ ابن تیمیہ۔ مجد الدین فیروز آبادی۔ صفانی۔ جوزقانی اور شوکانی بہت پیش پیش ہیں۔ چنانچہ علامہ ابن جوزی نے بخاری کے وہ مسلم کی دو ۱۔ امام احمد کی ۲۸۔ ابوداؤد کی ۹۔ ترمذی کی ۱۰۔ اور ابن ماجہ کی ۳۰ حدیثوں کو بھی موضوع اور جعلی ٹھہرا دیا۔

ابن تیمیہ نے منہاج السنۃ میں صحاح و حسان کو ضعافت میں اور ضعیف کو موضوعات میں داخل کرتے ہوئے کوئی پس و پیش نہ کیا۔ سنہ ہجری کے بعد امام مذہبی صاحب ^{اللبزان} کو موضوعات میں داخل کرتے ہوئے کوئی پس و پیش نہ کیا۔ سنہ ہجری کے بعد امام مذہبی صاحب

نے بھی اپنے پیش رووں کا بالکل تتبع کیا بلکہ صوفیا اشاعرہ اور شیعہ راویوں کو کذب
 کہتے ہیں کوئی تامل نہ کیا حالانکہ نصف کے قریب ہمارے راوی شیعی تھے۔ ابن جوزی کا امام
 جلال الدین سیوطی نے ابن صلاح اور عراقی نے خوب تعقب کیا ہے اور ابن تیمیہ کا امام سبکی وغیرہ
 نے اور ذہبی کا سیوطی نے قمع المعارض میں اور محمد بن فضل اللہ نے خلاصۃ العصر میں تعاقب کیا ہے
 اور یہ ثابت کر دکھایا کہ قادیان کے مجرد طعن اور جرح سے راوی ساقط الاعتبار نہیں ہوتا اور روا
 ت مروک نہیں ہو سکتی ہے۔

چونکہ جرح و تعدیل محض ظن و اجتہاد شخصی پر موقوف ہے۔ اس سے راوی کی ثقاہت
 عدم ثقاہت پر یا نفس حدیث کی صحت و عدم صحت پر قطعی بات کہی نہیں جاسکتی اگر کسی محدث نے
 بنظر اسناد حدیث کو موضوع اور لا اصل لہ کہا بھی تو یہ روایت کل محدثین کے عندیہ میں موضوع
 نہیں کہلاتی ہے وقال المتخاوی فی القول البدیع واذا قالوا انه غیر صحیح
 فلیس ذلک قطعاً بآئہ کذب فی الامر وقال ابن حبران لفظ لا یثبت لا
 یثبت الموضع فان الثابت یشمل الصحیح فقط والضعیف و نہ کو کسی حدیث کے
 کسی راوی کو کسی نے وصناع و کذاب کہا بھی تو یہ کیسے کہا جاسکتا ہے کہ اس نے اس خاص
 حدیث کو وضع کیا ہے۔ یہ ثابت نہیں ہو تو پھر اس خاص روایت کو محض اسوج سے کہ اس کے راویوں
 میں ایک وضع بھی ہے کیونکہ موضوع کہہ دیا جاسکتا ہے ہاں صرف ایک احتمال ہی رہ جاتا ہے کہ
 صرح بہ العسقلانی فی التلکث وقال النسائی لا یترک الترجل عندی حتی یجتمع
 الجمع علی ترکہ یعنی جب تک کل محدثین کسی راوی کو متروک نہ کہیں وہ متروک نہیں ہو سکتا اور
 اس کی روایت موضوع نہیں کہی جاسکتی۔

اگر کسی نے وضع حدیث کا پیشہ ہی کو لیا اور اقرار بھی اس کا علی روس الاشہاد پر کیا

ہو تو البتہ اس کی ہر روایت اس وقت موضوع کھی جاسکتی ہے جبکہ سارے محدثین نے اس کے وضع ہونے کو مان لیا ہے۔ کما صرح بہ السیوطی فی التدریب۔

اگر نفس حدیث میں اتقام یا علتیں و حکاکت لفظی و معنوی غرابت محاورہ۔ بخارات اور شذوذ ہوں بھی تو بلاتا دلیل وہ متروک ہو نہیں سکتی کما قال السیوطی فی التدریب عن الخطیب ان من جملة الدلائل الموضع ان يكون مخالفا للعقل بحيث لا يقبل التاويل و يلحقه ما يدفعه الحش والمشااهدة او ما يكون مدافعا لدلالة الكتب او السنة المتواترة والاجماع القطعی اما المعارضة مع امکان الجمع فلا اقول اياك والاستهانة۔

ذرا سی عبادت پر بہت سا ثواب کا دیا جانا اور بہت سے شواہد کے امکان کے بعد بھی حدیث کا ایک ہی شخص سے مروی ہونا حدیث کو موضوعات میں داخل نہیں کرتا کیونکہ کسی محدث نے بھی یہ دعویٰ نہ کیا کہ ساری حدیثیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ضبط تحریر یا قید حافظہ میں الگ ہیں ابن جوزی نے لکھا ہے کہ ایک لاکھ متون حدیث کے ضبط کئے گئے ہیں مگر اس کے برخلاف ہم دیکھتے ہیں کہ اکیلے امام بخاری نے ایک لاکھ صحیح حدیثیں حفظ کی تھیں اور ان کے استاد امام احمد بن حنبل کو ساڑھے سات لاکھ حدیثیں از بر تھیں۔ احمد بن حنبل نے سات لاکھ حدیثوں کی سماعت کی تھیں جن میں ایک بھی موضوع حدیث نہ تھی۔ امام ابو عسّال نے قراۃ القرآن کی صرف پچاس حدیثیں حفظ کیں اور ابوداؤد الطیالسی نے چالیس ہزار صحاح یاد کئے تھے اور امام ابو حنیفہ کے پاس کئی صندوق اجزاء حدیث کے تھے۔ اسی وجہ سے ہم کہتے ہیں کسی منفرد روایت کی سماعت پر کوئی بھی اتنا حدیث کا فیصلہ جاری نہیں کر سکتا یا یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ مانید و معاجم اور صحاح مشہورہ کی حدیثیں ہی حدیثیں ہیں ان کے باہر حدیثیں نہیں قال ابن تیمیہ الحوافی فی الرفع

الملاحر فلا يجوز ان يدعى انحصار احاديث رسول الله صلى الله عليه وسلم في
دواوين معينة۔ رہا یہ امر کہ ترازا اسی بات پر بڑے بڑے اجر کا ملنا یہ تو احادیث صحیحہ مشہورہ
اور آیات قرآنی سے بھی ثابت ہے۔

کسی کی بہت سی تعریف یا کسی کے ا فوق البشری افعال کے وجود سے بھی حدیث پایہ اعتبار
اور صداقت سے نہیں گرتی ہے۔ کیونکہ قرآن نے بھی کئی جگہ ایسا ذکر کیا ہے۔

کسی محدث کے انکار سے کوئی حدیث موضوع اور متروک ہونے لگتی کیونکہ بہت ممکن ہے کہ کسی
اور نے اس کو حدیث تسلیم کر لیا ہو یا کسی جلیل القدر ولی اللہ نے اس کو حدیث رسول اللہ مان
لیا ہو۔ اور اولیاء اللہ کی روایتیں بھی محدثین کے عندیہ میں قابل تسلیم ہیں اور بیہقی و مسلم و ابی یوسف نے خواب
میں یا بیداری میں اولیاء اللہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سنا اور حدیث کی صحت
کو مانا جائز رکھا ہے پس کسی شخص کے کسی حدیث کو موضوع یا متروک کہنے سے وہ حدیث قطعاً موضوع
یا متروک تصور ہو نہیں سکتی جب تک کہ کل محدثین کے اقوال اس کے متعلق نہ معلوم ہوں خصوصاً
دارقطنی۔ ابن جوزی۔ ابن تیمیہ اور ذہبی کا کسی حدیث کو موضوع کہنا ائمہ حدیث کے عندیہ
میں حجت نہیں۔

فقیر نے اس کتاب کی تدوین کے وقت اس کی بڑی کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی قطعی
موضوع حدیث داخل نہ ہوئے۔ جہاں تک ممکن ہوا صحاح رحسان اور ایسے ضعاف کو اس میں داخل
کیا ہے جو کسی متشدد یا متعصب کے سولہ باقی اور لوں کے عندیہ میں وہ درجہ ضعیف تک نہیں پہنچ سکتی
ہیں۔ اور بعض ایسی بھی ضعیف ضعیف ہی روایتوں کو اس لئے رکھا ہے کہ محدثین کے پاس ضعاف
بھی استنباط اور ان پر عمل جائز ہے چنانچہ امام شمس الدین سخاوی نے فتح المغیث میں امام محی الدین
النووی سے نقل کی ہے ان المحدثین يجوز العمل بالضعاف کیونکہ حدیث ضعیف کے

معنی بھی ہیں کہ حدیث کا متن تو صحیح ہے مگر سلسلہ رواۃ حدیث میں کسی راوی کا ضعیف ہونا منقول ہے نیز صنف مصنف - چونکہ حدیث احاد مقبول کی قسم ہے لہذا حدیث ضعیف بھی فضائل اعمال اور مناقب میں قابل قبول ہے قال الامام ابو بکر البیہقی فی المدخل قال ابن مہدی اذا روينا عن النبي في الحلال والحرام والاحكام شددنا في الاسانيد وانتقدنا في الرجال واذا روينا في الفضائل والثواب والعقاب سهلنا في الاسانيد و تساهلنا في الرجال (فتح المغیث ص ۱۱) یہی وجہ ہے کہ ائمہ حدیث کے اساطین مثل امام انسائی امام احمد بن حنبل - ابو جعفر طحاوی - حاکم - بزاز - حافظ ابو نعیم - طبرانی - ابو یعلیٰ - ابن ابی شیبہ - فیروز الدیلمی - خطیب بغدادی - حافظ ابن عساکر - ابن خزیمہ وغیرہم نے مناقب اور فضائل میں تنقید نرم کر دی اور اس میں صحاح و حوالہ کے علاوہ مصنف کو بھی قبول کر لیا کیونکہ یہ تینوں بھی حدیث احاد مقبول کے اصناف ہیں ۔

سیدنا واما منا امیر المؤمنین ابو الحسن علی بن ابی طالب علیہ السلام کے مناقب اور فضائل حضور سرور عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اتنے منقول ہیں کہ اساطین ائمہ حدیث مثل امام احمد بن حنبل اور نسائی وغیرہم نے علیہ کتابیں آپ کے مناقب میں تصنیف کی ہیں۔ چنانچہ امام احمد بن حنبل نے المناقب اور نسائی نے الخصائص امام ابو نعیم نے المحلیہ دارقطنی نے المناقب المسنی مبسند فاطمہ - ابن مردویہ نے المناقب - طبری نے ذخیر العقبیٰ خوارزمی نے مناقب علی حموی نے فرائد السمطین - ابن المغازلی نے المناقب - بزاز نے فضائل اہل بیت نطنزری نے خصائص - سبط ابن جوزی نے خواص الأئمة - ابو نعیم نے ما تزل فی علی بن ابیطالب - جزیری نے اسنی المطالب حاکم نے فضائل فاطمہ - یوسف الکلبی نے کفایۃ الطالب - زرندی نے معارج

الوصول امام ذہبی نے فتح المطالب مناوی نے کتاب الصفوة سیوطی نے قول الجلی۔ ابن شاذان نے اسنی المطالب۔ سیوطی نے کشف اللبس۔ سخاوی نے مزید اللبس وغیرہ تصنیف کئے ہیں۔

قال الامام اهل السنة امير المؤمنين في الحديث احمد بن حنبل لم يرد في فضائل احد من الصحابة با الاسانيد الحسن ما ورد في فضائل علي بن ابي طالب۔ يسي امام احمد بن حنبل فرمایا کرتے تھے کہ حضرت علی کے فضائل میں اسانید حسن کے ساتھ جتنی حدیث آئی ہے اتنی کسی اور صحابی کے شان میں نہیں آئیں۔ یہی بات امام نسائی۔ ابو علی ابن پوری اور حاکم اور ابن عبد البر نے بھی لکھی ہے (حاکم عن احمد ابن حنبل) اور خاتم المحدثین شاہ ولی اللہ نے ازالۃ الخفا میں لکھا ہے واعادیت و دیگر متفصیل بیان سائر فضائل و محرم اللہ تعالیٰ وجہ زیادہ است از آنحضرت اوصائے آن در مقدور آید اخرہم الحاکم عن احمد بن حنبل قال ملجاء لاحد من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم من الفضائل ملجاء لعلي بن ابي طالب رضي الله عنه۔ انتهي كلامه۔ وقال ابن حجر في الصواعق الفصل الثامن في فضائله رضي الله عنه وكرم الله وجهه وهي كثيرة عظيمة شهيرة حتى قال احمد ما جاء لاحد من الفضائل ما جاء لعلي وقال اسماعيل القاضي والنسائي وابو علي النيسابوري لم يرد في حق احد من الصحابة با الاسانيد الحسن اكثر ما جاء في علي الخ۔

قد اشتهر بين الناس انه ليس في كتب اهل السنة فضائل

العباء ومناقب سيدنا المرتضى امام المهدى حتى سمعت هذا المقال باقواء بعض الرجال فاملا قلبى بفرط الملل وجرحته كالسنان في البال قلت سبحان الله

هَذَا ابْتِهَانٌ عَظِيمٌ وَبِاللَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْبَرَايَا نَضَائِلَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ الْمُتَّقِي
وَمُنَاقِبَ وَصِيِّ الْمُصْطَفَى فِي كُتُبِنَا لَا تَعُدُّ وَلَا تَحْصِي أَرَدْتُ أَنْ أَوَلِّقَ رِسَالَةَ
مُشْتَمِلَةً عَلَى الْأَحَادِيثِ الْوَارِدَةِ فِي فَضَائِلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا عَلِيِّ بْنِ الْمُتَّقِي لِيُكْشَفَ
الْغُطَاءُ عَنْ عَيْنِي الْمَعْتَرِضَةِ فَاسْتَخْرَجْتُ مِنَ الصَّحَاحِ وَالْحَسَنِ وَالضَّعْفَاءِ
وغيرهم مِنَ الْكُتُبِ وَالذَّوَابِنِ الْحَدِيثِيَّةِ وَأَعْرَضْتُ عَنِ الْمَوْضُوعَاتِ الْمَطْرُوحَةِ
فَلَيْسَ عَلَى النَّاقِلِ إِلَّا تَصْحِيحُ النِّقْلِ فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ رَيْبٌ فَعَلَيْهِ الرُّجُوعُ إِلَى الْكُتُبِ
الْمَذْكُورَةِ لِيَعْرِفَ مَنْزِلَتَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي فَصْلِ الْخُطَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَثْمَانَ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ
أَبِي طَيْبٍ عَنْ الْمُقَدَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
مَعْرِفَةُ آلِ مُحَمَّدٍ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَحُبُّ آلِ مُحَمَّدٍ جَوَازٌ عَلَى الصِّرَاطِ وَالْوَلَاةُ
لِآلِ مُحَمَّدٍ إِمَانٌ مِنَ الْعَذَابِ -

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْرِفُ مَنْزِلَتَهُمُ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّ قَلْبِي بُولَايَتِهِمْ
مَشْحُونٌ وَمَوَالَتِهِمْ فِي قَلْبِي مَكْنُونٌ فَاجْعَلْ مَوَدَّتِي لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
سَبَبًا لِمَغْفِرَتِي مِنَ الْعَذَابِ بِفَضْلِكَ وَبِكْرَمِكَ يَا مَنَانُ يَا أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

عَلَيَّ

سِيَرُ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ

١- إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالصُّهْبَاءِ ثُمَّ أَرْسَلَ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ فَحَاجَبَهُ فَرَجَعَ وَقَدْ صَلَّى الْبَنِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَوَضَعَ رَأْسَهُ فِي حَبْرٍ عَلَى فَلَمْ يَحْرَكْهُ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّ عَبْدَكَ عَلِيًّا اخْتَبَسَ بِنَفْسِهِ عَلَى بَنِيكَ فَرَدَّ عَلَيْهِ شَرْقَهَا قَالَتِ اسْمَاءُ فَطَلَعَتِ الشَّمْسُ حَتَّى وَقَعَتْ عَلَى الْجِبَالِ وَعَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ قَامَ عَلَى قُتُوزِ اسْمَاءَ وَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ غَابَتْ وَذَلِكَ فِي الصُّهْبَاءِ (رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ عَنْ اسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فِي مُشْكَلَاتِهِ وَسَوَى الطَّبْرَانِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي هَاتِمٍ وَابْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ اسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ وَرَوَى الْخَطِيبُ وَالشَّاذَانُ وَابْنُ مَرْدَوَيْهِ وَالْعُقَيْلِيُّ عَنْ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَابْنُ مَرْدَوَيْهِ وَالشَّاذَانُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنُ أَبِي هَاتِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالشَّيْخَانُ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ وَابْنُ مَرْدَوَيْهِ عَنْ سَيِّدِنَا الْحُسَيْنِ وَابْنُ هُرَيْرَةَ وَجَابِرُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَدَرِي).

٢- أَنَّ عَلِيًّا حَمَلَ الْبَابَ يَوْمَ خَيْبَرٍ حَتَّى صَعِدَ الْمُسْلِمُونَ فَفَتَحُوهَا وَانْتَهَجَ جَرْبُ فَلَمْ يَحْمِلْهُ إِلَّا رُبْعُونَ رَجُلًا (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي مُصَنَّفِهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُمَيْرَةَ وَابْنِ أَبِي هَاتِمٍ وَالْحَاكِمُ عَنْ جَابِرِ بْنِ اسْمَاقٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ).

٣- أَتَانِي جَبْرِئِيلُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُحِبُّ عَلِيًّا فَسَبِّحْهُ (رَوَاهُ

ابن عدى عن ابي هريرة -

٣- اتدرون ما قالت النخلة قلنا الله ورسوله اعلم قال صاحبة هذا محمد رسول الله ووصيه على ابن ابي طالب لرواه الصيغاني وابوزكريا عن سيدنا ابي بكر الصديق -

٥- اجازنا النبي صلى الله عليه وسلم قضاء على - (رواه الامام احمد بن حنبل عن ابي سعيد وعن علي) -

٦- اجلس يا ابا تراب - (بخاري واحمد عن ابي حازم) -

٧- احبوا عليا واحبوا اهل بيته من انفس اعداء من اهل البيت فقد حرّم عليه شفاعتي - (امام احمد عن انس) -

٨- الحق مع علي - (ابو يعلى والضياء في مختاره عن ابي سعيد الخدري) -

٩- الحق مع ذا - (ابن مردويه عن عبد الرحمن بن سعيد) -

١٠- الحق مع علي يزول معه حيث ما زال - (ابن مردويه عن عائشة) -

١١- الحق مع علي وعلي مع الحق - (ابن مردويه عن ابي اليسير الانصاري وامر المؤمنين عائشة) -

١٢- اخي ووزيري ووصي وخير من اخلف بعدى علي ابن ابي طالب - (ابن مردويه عن انس) -

١٣- ادعوا الى سيد العرب - (حاكم عن عائشة وجابر وابو نعيم عن سيدنا الحسن والمدارقطني عن ابن عباس) -

١٤- ادعوا الى اخي فدعوا عليا فستره بثوب واكب عليه وعلمه الف بابا العلوم - (ابن عدى عن ابن عمر والمدارقطني عن عائشة) -

١٥- اذ دخلت امه على هبل تسجد له وهي حامله به علا بطنها فيمنعها

مِنَ السَّجُودِ فُسِّمَتْنِي عَلِيًّا - (سبط ابن جوزي في الخواص الأئمة عن ابن عباسؓ)

١٦- إذا رأيت الرجل لا يحب عليًّا فاعلم أن أصله يهودي - (حسب الطبري عن شريك بن عبد الله) -

عمر

١٧- إذا أذيت عليًّا أذيتك (رسول الله) صلى الله عليه وسلم - (إمام أحمد عن سيد

١٨- الصديقون ثلاثة خرقيل مومن آل فرعون وحبيب البخار مومن آل ياسين

وعلى ابن أبي طالب وهو أفضلهما - (الطبراني عن ابن مسعود والامام محمد والدار

قطني والطبري والديلمي وابو نعيم عن أبي ليلى وابن عباسؓ)

١٩- أعلمهم بما أنزل الله علي علي ابن أبي طالب - (طيا لسي عن انسؓ) -

٢٠- أعلم أمتي من بعدى علي ابن أبي طالب - (ديلمي عن سلمان الفارسيؓ) -

٢١- فرض أهل المدينة واقضاهم عليؓ (ابن عساكر عن ابن مسعودؓ) -

٢٢- قضى أمتي عليؓ - (طبراني في الصغير عن جابرؓ والبغوي عن انسؓ والخوارزمي

عن أبي سعيدؓ) -

٢٣- أقضناكم عليؓ - (أحمد والترمذي عن أبي هريرةؓ)

٢٤- أقبل عليؓ يومًا فقال النبي صلى الله عليه وسلم هذا سيد المسلمين - (دارقطني

عن انسؓ) -

بلي

٢٥- الزموا عليًّا فإنه الفاروق بين الحق والباطل - (ابن عبد البر والديلمي عن أبي

٢٦- لأن يدخل سيد المسلمين وأمير المؤمنين وخير الوصيَّين إذا دخل عليؓ -

(ابن مردويه والديلمي عن انسؓ) -

الشهيد

٢٧- التزمه النبي صلى الله عليه وسلم وقبله وهو يقول يا بني أنت الوحي

٢٨- لا تستخلف علياً والذي لا إله غيره لو بايعتموه وأطعتموه أدخلكم الجنة (طبراني عن عبد الله بن مسعود).

٢٩- اللَّهُمَّ مَا أَعْرِفُ أَنَّ لَكَ عَبْدًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ عَبْدَكَ قَبْلِي غَيْرَ نَبِيِّكَ - (أحمد عن علي).

٣٠- إِنْ هَذَا الْمَسْجِدُ لَا يَحِلُّ لِحَبِيبٍ وَلَا حَائِضٍ إِلَّا النَّبِيُّ وَارْتِوَاجُهُ وَعَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ (يُصْحَقُ عَنْ أَمْرِ سَلَمَةَ).

٣١- اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي قَالَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ - (مسلم عن سعد).

٣٢- اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي - (نَسَائِيٌّ عَنْ سَعْدٍ وَطَبْرَانِي عَنْ أَمْرِ سَلَمَةَ).

٣٣- اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي وَأَهْلُ بَيْتِي - (مسلم والحاكم عن سعد وطبراني عن أمر سلمة).

٣٤- أَلَسْتُ أُولَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ مِنْ نَفْسِهِ قَالُوا بَلَى فَقَالَ هَذَا وَلِيُّ مَنْ أَنَا مَوْلَاهُ (ابن ماجه عن البراء).

٣٥- لَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِنَزْلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي -

(أحمد ابن ماجه عن سعد و البخاري ومسلم عن سعد وأحمد والبخاري عن أبي سعيد).

٣٦- اللَّهُمَّ أَشْهَدُ قَدْ بَلَغْتَ هَذَا اخِي وَابْنَ عَمِّي وَصَهْرِي وَأَبُو وَلَدِي اللَّهُمَّ كَرِّبْ مِنْ عَادَاءِ فِي النَّارِ - (ابن البخاري عن أنس).

٣٧- اللَّهُمَّ أَتَيْتَنِي بِأَحَبِّ خَلْقٍ إِلَيْكَ يَأْكُلُ مَعِيَ هَذَا الطَّيْرُ فُجَاءَ عَلِيٌّ وَأَكَلَ مَعَهُ -

(رواه أبو يعقوب عن أنس وأحمد والترمذي والنسائي والحاكم عن أنس وأحمد و

طبراني عن شُعْبَةَ وَالنَّسَائِيَّ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ وَابْنِ الْبَخَارِ وَطَبْرَانِي عَنْ ابْنِ

عباسٌ وعَن اَنَسٍ وَقَالَ الْحَاكِمُ رَوَى أَكْثَرُ مِنْ ثَلَاثِينَ عَنْ اَنَسٍ -

٣٠- اللَّهُمَّ لَا تَمَتِّنِي حَتَّى تَرْبِي عَلَيَّ - (ترمذى عن أَمْرِ عَطِيَّةَ -

٣١- اللَّهُمَّ أَنْصِرْ مِنْ نَصْرِهِ وَأَخْذِلْ مِنْ خِذْلِهِ - (أحمد عن البراء والطبراني عن ابن عمر) -

٣٢- اللَّهُمَّ احْبِبْ مِنْ أَحِبِّهِ وَابْغُضْ مِنْ ابْغُضِهِ - (أحمد عن البراء) -

٣٣- اللَّهُمَّ أَهْدِ قَلْبَهُ وَثَبِّتْ لِسَانَهُ - (أحمد وأبو داود والترمذى وابن ماجه عن أبي الجحترى والنسائى عن علي) -

٣٤- اللَّهُمَّ وَالْأَلَاءَ وَعَادَ مِنْ عَادَاهُ - (حاكم وأحمد عن أبي الطفيل ^{كم} والترمذى عن زيد بن أرقم) -

٣٥- اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ فِي طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ فَارْدْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ قَالَتْ فَرَأَيْتَهَا غَرِبَتْ ثُمَّ رَأَيْتَهَا طَلَعَتْ بَعْدَ مَا غَرِبَتْ - (طحاوى والطبراني عن أسماء بنت عميس) -

٣٦- أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ نَسِيتُمْ عَلَى عَلِيٍّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ بَيَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحِمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتَهُ - (ابن مردويه عن سالم مولى حذيفة بن اليمان) -

٣٧- الْمُنْذِرُ وَالْمَهَادِرُ جُلٌّ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ - (أحمد عن علي) -

٣٨- الْمُنْذِرُ وَالْمَهَادِرُ عَلَى ابْنِ أَبِي طَالِبٍ - (ضياء فى المختارة عن ابن عباس) -

٣٩- الْمُنْذِرُ رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَا الْهَادِي - (حاكم عن علي) -

٥٠- أَمَرْتُ أَنْ أَبْلَغَهُ أَنَا أَوْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي - (نسائى عن علي) -

٥١- أَمَرْتُ أَنْ لَا أَبْلَغَهُ (سورة البراءة) إِلَّا أَنَا أَوْ رَجُلٌ مِثِّي - (أحمد عن

سيدنا ابى بكر الصديق (ع) -

٥٢ - امرنى اَنْ اضعُ عنه فان اضعى عنه ابدأ - (ترمذى وابوداؤد عن حنبل^{هـ} واحمد والحاكم عن علي^{هـ}) -

٥٣ - امر سيد الابواب الاباب علي^{هـ} - (رواه النسائى عن سعد وزيد بن ارقم وابن عباس^{هـ} واحمد عن ابن عباس^{هـ} والطبرانى عن جابر بن سمرة واحمد عن سعد والطبرانى عن ناصح^{هـ}) -

٥٤ - اما ترضى ان اكون اخاك - (ابن عبد البر عن ابن عمر^{هـ}) -

٥٥ - انزلت آية التطهير في خمسة انا وعلى وفاطمة والحسن والحسين (اما احمد بن حنبل عن ابى سعيد الخدرى^{هـ}) -

٥٦ - انظر الى علي^{هـ} عباد^{هـ} - (رواه الطبرانى والحاكم والشيخان عن ابن مسعود^{هـ} والداقطنى عن جابر^{هـ} وابن عدى عن انس^{هـ} وثوبان^{هـ} والبخارى عن عائشة^{هـ} والحاكم عن عمران^{هـ} وابن مردويه عن ابى سعيد^{هـ} وعمران^{هـ} وابو نعيم عن عائشة^{هـ}) - قال السيوطى حدثه كثير من العتابة

٥٧ - انظر الى وجه علي^{هـ} عباد^{هـ} - (رواه الخطيب والديلمى عن ابى هريرة^{هـ} والطبرانى وابو نعيم والحاكم عن ابن مسعود والطبرانى والحاكم عن عمران بن حصين^{هـ} وابن عساكر والحاكم عن ابن عباس^{هـ} والطبرى عن جابر^{هـ} والحاكم وابن عساكر عن ابى بكر الصديق^{هـ} والخطيب عن عثمان^{هـ}) -

٥٨ - ان عليا مع الحق والحق ملين يزول الحق يرد^{هـ} اعلى الخوض - (ابن مردويه عن^{هـ}) -

٥٩ - ان القرآن انزل على سبعة احرف ما منها حرف الا له ظمير وبطن وان عليا^{هـ}

عنده منه علم الظاهر وعلم الباطن - (ابو نعيم في الحلية ٢٥) عن عبد الله بن مسعود
 ٦٠- ان الحق معك وعلى لسانك وفي قلبك وبين عينيك (الخوارزمي عن علي
 ٦١- ان ابا بكر وعمر دخلا على علي وقال السلام عليك يا امير المؤمنين ورحمة
 الله وبركاته) (ابن مردويه عن سالم مولى علي).

٦٢- ان تَوَمَّرُوا عَلَيَّ وَلَا اَرَاكُمْ فاعلمين تجدوه هادياً محمداً ياخذ بكم الطريق
 المستقيم - (احمد عن علي وابو نعيم في الحلية عن سيدنا علي وحذيفة بن اليمان
 ٦٣- ان لك في الجنة قصرًا وانك ذوقينها - (احمد والنسائي عن علي)

٦٤- ان علياً راية الهدى وامام الاولياء ونور من المعاني - (ابو نعيم عن ابي بزة)
 ٦٥- ان فاطمة وعلياً والحسن والحسين في حضرة القدس في قبة بيضاء متفقا
 عرش الله - (ابن مسعود عن ابن عمر)

٦٦- ان هذا اول من امن بي واول من يصانحنى يوم القيامة - (الطبراني عن
 سلمان وابي ذر والبراء عن ابي ذر والعقل عن حذيفة والبراء)

٦٧- ان وصيى ووليتى يقضى بيني ويتجزم وعدى وخير من اخلف بعدى - (الامام
 احمد عن سلمان).

٦٨- ان هذا الصديق الاكبر والفارق هذه الامة - (الطبراني عن سلمان وابي ذر)

٦٩- ان الملائكة صلت على وعلى ابن ابي طالب - (النسائي عن علي وابن عساكر
 عن ابي ذر)

٧٠- ان اول من يدخل الجنة انا وعلى وفاطمة والحسن والحسين - (الترمذي
 عن علي).

- ٤١- ان علياً سبق با الهجرة - (الترمذي والطبراني عن اسامة) -
- ٤٢- ان علياً منى ونامنه وهو على كل مومن بجدي - (الحاكم والطيالسي و
الترمذي عن عمران) -
- ٤٣- ان الجنة تشاق الى ثلاثة علي وعثار وسلمان - (الحاكم والترمذي عن
٤٤- ان الله خلقني وعلياً من شجرة واحدة فانا اصلها وعلي فرعها -
(الطبراني عن ابي امامة والخطيب عن علي) -
- ٤٥- ان وكوا علياً فجدوه هادياً مهدياً - (الامام عبد الرزاق شيخ البخاري
في جامعه عن حذيفة) -
- ٤٦- ان استخلف علياً علياً كمر خليفة فتعصوه وينزل العذاب وان
تقلوه تجدوه هادياً مهدياً - (ابن ازار والحاكم عن حذيفة) -
- ٤٧- ان وصي ووارثي علي - (ابو نعيم والحاكم عن بريده) -
- ٤٨- ان علياً وصي ووارثي - (الديلمي والحاكم والعقيلي عن بريده وسلمان) -
- ٤٩- ان السعيد كل السعيد حق السعيد من احب علياً في حياته وبعده
(الامام احمد عن فاطمة الزهراء عليها السلام) -
- ٥٠- ان ابن اخي هذا اخبرني ان ربه رب السماء والارض امره بهذ
الدين الذي هو عليه والله ما على الارض على هذا الدين احد غير هو
الثلاثة محمد وعلي وحذيفة - (رواه البخاري في التاريخ والحاكم و احمد عن عفيف
الكندي والطبراني و احمد عن ابن مسعود) -
- ٥١- ان علياً حمل باب خيبر - (ابوبكر ابن ابي شيبة عن جابر بن سمرة والحاكم
جابر بن

٨٢- ان عليا وليكم بعدى فاحب عليا فانه يفعل ما يومر. (الحاكم والفضيل)
عن ابن عباس^{رضي} والديلمي عن بريده^{رضي} والبي ذر^{رضي} وعل^{رضي}.

٨٣- ان الله اوحى في علي انه امام المتقين. (الديلمي عن جابر^{رضي} وابن مردويه
وابن قانع عن سعد بن زسارة)

٨٣- ان الله اوحى الى ان عليا سيد المومنين وامام المتقين وقائد غر
المجتلين. (الحاكم والبرازد ابونعيم وابن ابي شيبه عن سعد بن زسارة).

٨٤- ان قصر علي ما بين قصرى وقصر ابراهيم في الجنة. (الحاكم
وابن ماجه عن حذيفة).

٨٥- ان الله جعل ذريتى في صلب علي^{رضي}. (الطبراني عن جابر^{رضي} والخطيب
عن ابن عباس^{رضي}).

٨٤- ان الله اطلع علي^{رضي} اهل الارض فاختر اباوك وبلك (يا فاطمة).
التسائي عن بريده^{رضي} والحاكم والطبراني والخطيب عن ابي هريره^{رضي} والطبراني و
الحاكم عن ابن عباس^{رضي}.

٨٨- ان الله يثبت لسانك ويهدي قلبك. (احمد وابوداود والطيا^{رضي}
عن علي^{رضي}).

٨٩- ان الله مولائى وانا الى كل مومن ثم اخذ بيد علي^{رضي} فقال من كنت مولاه
فهذا مولاه. (الحاكم عن زيد بن ارقم).

٩٠- ان الله امرني بحب اربعة واخبرني انه يحبهم قلنا من هم فقال الا
ان عليا منهم. (ابن ماجه والترمذي وابويعل والحاكم عن بريده^{رضي}).

٩١- ان الله حرّم الجنة علي من ظلم اهل بيتي اوقات لهم اوعان عليهم

أَوْسَبَّهُمْ - (عَب الطبري عن علي) -

٩٢- أن الله سيهدي قليك ويثبت لسانك - (رواه الإمام أحمد والنسائي عن سيدنا علي^{رضي})

٩٣- أن الله خلقني وعلياً من شجرة واحدة أنا أصلهما وعليه فرعها - (رواه الطبراني عن أبي أمامة والخطيب عن سيدنا علي^{رضي})

٩٤- أن الله قد باهى بكم وغفر لكم عامة ولعلي خاصة - (الإمام أحمد عن فاطمة الأنصاري والديلمي عن ابن عمر^{رضي})

٩٥- إن الله يباهي بعلي كل يوم الملائكة المقربين - (الديلمي عن جابر^{رضي})

٩٦- أن الله أمرني أن أزوج فاطمة من علي - (الطبراني عن ابن مسعود^{رضي})

٩٧- أن الله عهد إلي في علي أنه رائة الهدى ومنازل إيمان وإمام الأولياء - (ابن مردويه عن أنس^{رضي})

٩٨- إني أحب لك ما أحب نفسي وأكره لك ما أكره نفسي - (الترمذي وأحمد والطبراني عن علي^{رضي})

٩٩- أنه يمنع المطر عن هذه الأمة ببغضهم علي - (الديلمي عن ابن عباس^{رضي})

١٠٠- اتكلموا تفعلوه وإن تفعلوه تجددوه هادي أمهد يا يسلك بكم الطريق المستقيم - (الحاكم عن حذيفة^{رضي})

١٠١- أن زوجك أقدم امتي سلاماً وأكثرهم علماً وأعظمهم حليلاً - (أحمد والطبراني عن معقل بن يسار والدارقطني وأخوارزمي عن أبي سعيد^{رضي})

١٠٢- أنكم لذكرون رجلاً كان يسمع وطع جبرئيل فوق بيته - (أحمد عن ابن عباس^{رضي})

١٠٣- اني واياك وهذين وهذا الرّاقد يوم القيامة في مكان واحد قال العلاء طمّة
(احمد وابوداؤد والطيا السبيعي عن عليّ)

١٠٣- اتي وانت وهذا لنا نعر وهذا في مكان واحد يوم القيامة - (الحاكم
عن ابي سعيد) -

١٠٤- انه سيد المسلمين ووليّ المتقين وقائد غزّ المحجلين - (البزار وابن بخارو
الحاكم عن عبد الله بن سعد بن زرارّة)

١٠٦- اناك تقاتل عليّ تاويل القرآن كما قتلت عليّ تنزيله - (احمد والحاكم عن
ام سلمة والنسائي والحاكم عن ابي سعيد) -

١٠٤- اني دافع اللّواء غدّا الى رجل يحبّه الله ورسوله - (احمد عن بريّة والطبري
عن ابن عمر والبزار عن ابن عباس) -

١٠٨- انما امر النبي صلى الله عليه وسلم عليّا ان يقرأ سورة البراءة دون
غيره - (النسائي واحمد عن عليّ وابن عباس) -

١٠٩- انهم سمعوا تكبيراً من السماء في تلك اليوم وقائل يقول لا سيف
الأذى والفقار ولا فتى الآعلى - (احمد عن بريّة وابن عدي عن ابي رافع و
الطبري والسيوطي عن الامام باقر)

١١٠- اني افترضت محبة عليّ على امتي - (الديلمي عن جابر)

١١١- انه لا يحبني الا مومن ولا يبغضني الا منافق - (ابن ماجه ومسلم عن زر بن
الحبش والنسائي عن عليّ)

١١٢- اناك اول المؤمنين اسلاماً واول المؤمنين محبة ايماناً واعلمهم بالالله

واعظمهم عند الله۔ (احمد عن سیدنا عمرؓ)۔

۱۱۳۔ انه لا يحبك الا مومن ولا يبغضك الا منافق۔ (احمد عن علیؓ والترمذی عن امر سلمہ)۔

۱۱۴۔ انک ستقدم علی الله وشيعتک راضین مرضین۔ (ابن مردويه و ابو نعیم والذہبی عن ابن عباس والطبرانی عن سیدنا علیؓ)۔

۱۱۵۔ انک موثر مستخلف۔ (الطبرانی عن جابر بن سمرة)۔

۱۱۶۔ انادار الحکمة وعلیؓ بابها۔ (الترمذی و ابو نعیم و ابن مردويه عن ابی سجد

۱۱۷۔ انامدينة العلم وعلیؓ بابها۔ (رواه عبد الرزاق والحاکم والمغازی والبیہقی

والطبرانی فی الاوسط وابن شاهین وابن عدی والخطیب عن جابر۔ رواه الترمذی

وابن جریر و احمد بن حنبل والحاکم وابن شاذان وابن مردويه و ابو نعیم والخطیب و ابن

المغازی عن سیدنا علیؓ و رواه الحاکم والمترقی و احمد والطبرانی فی الکبیر و ابو الشیخ و ابن

شاهین و ابن مردويه و البیهقی والخطیب و ابن المغازی عن ابن عباس و رواه الطبرانی

والحاکم و القلی و ابن عدی و الذہبی عن عبد الله بن عمر۔ امام سیوطی نے قول الجلی بن کھما

ہے کہ حدیث حسن ہے علامہ مادر دی کہتے ہیں اس کو امام احمد بن حنبل نے آٹھ طریقوں سے مناقب میں روایت کیا ہے

اور ابراہیم شافعی نے سات طریقوں سے اور ابن بطلہ نے چھ طریقوں سے امام جہانبی نے چھ طریقوں سے ابن شاهین

چار طریقوں سے اور خطیب بغدادی نے تین طریقوں سے اس کی روایت کی ہے۔ نقاد فن حدیث امام

یحییٰ بن معین نے خبر روایات قاسم انباری و خطیب و علامہ ابن حجر عسقلانی و جمال الدین عزیزی اس حدیث کو

صحیح کہا اور اس کے مرواۃ محمد بن حنفیہ بغدادی اور ابو الصلت کو ثقہ مانا۔ آخر کتاب میں

اس پر تنقید کی گئی ہے فقیر مثنیٰ (اعلم امتی من بعدی علیؓ) (دلیلی من لدن) اعلم الناس با الله علیؓ

(ابونعیم عن علیؑ علی باب علیؑ ویلی عن ابی ذرؑ) اسی منی میں مخصوص ہیں۔

۱۱۸- انا میزان العلم وعلی کفتاہ (دیلمی عن ابن عباسؓ)۔

۱۱۹- انا لمنذر وعلی المہاد۔ (دیلمی عن ابن عباسؓ)۔

۱۲۰- انا وعلی وفاطمة والحسن والحسين يوم القيامة في قبة تحت العرش
رواہ الطبرانی والدیلمی عن ابی موسیؑ)۔

۱۲۱- انا أول من أسلم وصلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم۔ (رواہ
الامام الاعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ عن سیدنا علیؑ علیہ السلام)۔

۱۲۲- انا اول رجل صلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم۔ (رواہ الامام
احمد ابن حنبل عن سیدنا علیؑ)۔

۱۲۳- انا اول من صلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم۔ (رواہ النسائی
والحاکم عن سیدنا علیؑ)۔

۱۲۴- انا يعسوب المؤمنين۔ (رواہ الديلمی عن سیدنا الحسنؓ وسیدنا علیؑ)۔

۱۲۵- انا خاتم الانبياء وانت خاتم الاوصياء۔ (دیلمی عن علیؑ)۔

۱۲۶- انا خاتم الانبياء وانت يا علي خاتم الاولياء۔ (ابن عساکر عن انسؓ فی تار
ذکر عمر ابن الخطابؓ)۔

۱۲۷- انا سيد ولد آدم وعلی سید العرب۔ (ابونعیم عن الامام حسنؓ والحاکم
عن جابر بن عباسؓ وعائشةؓ والدارقطنی عن ابن عباسؓ)۔

۱۲۸- انا سيد العالمين وهو سید العرب۔ (رواہ الحاکم والبیہقی عن عائشةؓ)

۱۲۹- انا وعلی حجة الله على عباده۔ (دیلمی عن انسؓ)۔

- ١٣٠- انا وهذا حجة على امتي - (خطيب عن انس) -
- ١٣١- انا وعلى من شجرة واحدة - (رواه الحاكم عن ابن عباس والطبراني والديلمي والحاكم وابن مردويه عن جابر) -
- ١٣٢- انا وانت من شجرة واحدة - (رواه الحاكم وابن مردويه عن جابر) -
- ١٣٣- انا وعلى من نور واحد - (رواه العاصمي عن انس والديلمي عن ابي سعيد الخدري) -
- ١٣٤- انا عبد الله واخو رسول الله وانا الصديق الاكبر - (ابو نعيم والنسائي وابن ماجه والحاكم وابن قتيبة عن سيدنا علي) -
- ١٣٥- انا عبد الله واخو رسول الله وانا الصديق الاكبر لا يقولها بعدى الا كاذب - (احمد بن حنبل وابن ابي شيبة والنسائي عن علي) -
- ١٣٦- انا الصديق الاكبر امنت قبل ان يؤمن ابو بكر واسلمت قبله - (رواه النسائي والعقيلي وابن قتيبة عن سيدنا علي) -
- ١٣٧- انا الفاروق الاعظم لا يقولها بعدى الا كاذب - (رواه الامام ابو حنيفة والطحايسي والحاكم عن سيدنا علي) -
- ١٣٨- انا حرب لمن حاربكرو وسلم لمن سالمكرو قال لعلي - (رواه الترمذي وابن ماجه والطبراني عن زيد بن ارقم) -
- ١٣٩- انت تقا تل علي سُنِّي - (ابن عدي عن اقر سلته) -
- ١٤٠- انت من شجرة التي انا منها - (خطيب عن علي) -
- ١٤١- انت مني بمنزله هارون من موسى - (رواه البخاري ومسلم عن معاذ واحمد بن معاوية بن ابي سفيان) -

١٢٣- أنت الصديق الأكبر أنت الفاروق الذي تفرق بين الحق والباطل.
(رواه الحاكم عن أبي ذر رضى الله عنه)

١٢٤- أنت أول المسلمين اسلاماً. (رواه الديلمي عن سعد بن أبي سعيد و
سليم بن اسماء بنت عميس وجابر بن عبد الله)

١٢٥- أنت أول المؤمنين بالله ايماناً واولاً ما بعد الله واعظمهم منزلة عند الله يوم القيامة. (رواه الحاكم عن معاذ بن جبل والامام احمد عن
سيدنا عمرو الديلمي عن أبي سعيد رضى الله عنه)

١٢٦- أنت اول من آمن بي وصدق. (رواه الحاكم والطبري والحاكم عن أبي ذر رضى الله عنه)
١٢٧- أنت سيد في الدنيا وسيد في الآخرة. (احمد والحاكم والخطيب و
ابو عمر عن ابن عباس رضى الله عنه)

١٢٨- أنت تبين لامتى ما اختلفوا فيه من بعدى. (احمد والحاكم عن انس بن مالك رضى الله عنه)
١٢٩- اما ترى انى تكون منى بمنزلة هارون من موسى غير انه لا بى بعدى.
(رواه البخاري ومسلم عن سعد واحمد والبخاري عن أبي سعيد الخدري والطبراني عن
اسماء وارساء رضى الله عنه)

١٣٠- أنت الصديق الأكبر. (رواه الديلمي والطبراني عن سلمان بن عبد الله رضى الله عنه)
١٣١- أنت خير امتى في الدنيا والآخرة. (ابن مردويه عن أبي رافع رضى الله عنه)
١٣٢- أنت ولي في الدنيا والآخرة. (رواه الحاكم والنسائي عن عمر بن
المختار والحاكم عن ابن عباس رضى الله عنه)

١٣٣- أنت اخي في الدنيا والآخرة. (ابن عبد البر والترمذي والدارقطني

عن ابن عمر^{رضي} -

عن

سيدنا

١٥٨- أنت منى وانا منك - (بخارى ومسلم والنسائي عن البراء بن عازب واحمد

١٥٥- أنت مع الحق والحق معك - (ابن مردويه عن ابي موسى^{رضي}).

١٥٦- أنت وشيعتك في الجنة - (رواه الدارقطني عن ام سلمه وله طرق^{آخر}

واخرجه ابن حجر

١٥٧- أنت وشيعتك تردون على الحوض رواء - ابن ماجه والطبراني في

الكبير عن ابي ثايف -

١٥٨- أنت امير المؤمنين - (ابن مردويه عن ابن عباس^{رضي}).

١٥٩- أنت قسيم النار والجنة - (رواه الديلمي والدارقطني عن ابي الطفيل

والديلمي عن حذيفة والقاضي عياض عن الامام الرضا^{عليه}).

١٦٠- أنت اخي (احمد عن سعيد).

١٦١- أنت اخي وانا اخوك - (رواه الطبراني عن ابي ثايف).

١٦٢- أنت اخي ووارثي وانت معي في قصرى في الجنة وانت رفيقي - (احمد

عن ابي اوفى^{رضي}).

١٦٣- أنت معي في قصرى في الجنة مع فاطمة ابنتي وانت اخي ورفيقي -

(احمد عن نريد بن ابي اوفى^{رضي}).

ثم

١٦٤- أنت اخي وصاحبي ووزيرى - (احمد والنسائي وابن مردويه عن بغير^{رضي}

١٦٥- أنت يعسوب الدين - (رواه الحاكم عن ابي ذر^{رضي}).

ثابت

١٦٦- أنت يا على فختنى والبولدى انت منى وانا منك - (نسائي عن زبينة^{رضي})

١٦٤- انت اول من امن بي وانت اول من يصادفني يوم القيامة وانت القصد
الأكبر وانت الفاروق - بن اذ عن علي بن العتيق عن ابن عباس والحاكم عن ابي
ليلة الغفاري -

١٦٨- انت بمنزلة الكعبة - (ديلمي عن علي بن عباس وابن الاثير في الاسد
الغابة عن علي) -

١٦٩- اقول اهل الجنة دخولاً اليها علي - ابن مردويه عن جابر

١٤٠- اقول من يدخل الجنة انا وانت وفاطمة والحسن والحسين - (ابن
سعد والحاكم عن علي) -

١٤١- اولا يعشيان اليهم رجلا كنفسى - (نسائي عن ابي ابن كعب واحمد عن انس وابن
ابن شيبه عن عبد الرحمن بن عوف) -

١٤٢- اوصاني خليلي ان اضعت عنه ابداً - (احمد عن علي) -

١٤٣- اوصيكم بحب ذي قرينها اخي وابن عمي علي - (احمد عن مطلب بن
حنطب وابن النجار عن ابي) -

١٤٣- اول من اسلم علي - (احمد والحاكم والترمذي والنسائي والطبراني عن
زيد بن ثمر) -

١٤٥- اول من صلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم علي - (نسائي والطبراني
عن يزيد بن ارقم) -

١٤٦- اول من صلى مع رسول الله عليه وسلم بعد خديجة علي - (طبراني
عن ابن عباس) -

- ۱۷۴- اول عربي او عجمي صلى مع رسول الله عليه وسلم على - (ترمذي عن ابن عباس ^{رضي} عنهما)
- ۱۷۵- اول من اسلم وصلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم انا - (احمد والنسائي ^{عن علي})
- ۱۷۶- اولكم واولدنا على الحوض اولكم اسلاما على ابن ابي طالب - (حاكم وابن عدي والخطيب والحكيم وحاتم بن اسلمه عن سلمان)
- ۱۷۷- اول الناس بي اسلاما والاخر الناس بي عهدا واول الناس بي لقيا اخي - (عقيلي عن عايشة)
- ۱۷۸- اول هذه الامة وروا دأ على الحوض اولها اسلاما على - (ابن مريه ^{بن} عبد البر عن سلمان)
- ۱۷۹- اوحى الله الى ان ازوجه اياك واتخذك وصيا - (دارقطني عن ابي ايوب الانصاري)
- ۱۸۰- اللهم هؤلاء الى فصل على عهد وعلى ال محمد - (ابو يعلى والطبراني والحاكم عن عبد الله بن جعفر)
- ۱۸۱- اياك نرجو جتك اعلمهم علما واكثرهم حلقا واقدمهم ^{سلما} - (دارقطني عن ابي سعيد الخدري)
- ۱۸۲- بعث عليا بعثنا فلما قدم قال النبي صلى الله عليه وسلم الله ورسوله ^{له} وجبرئيل عنك راضون - (طبراني في الكبير عن ابي سرافح)
- ۱۸۳- بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الاثنين واسلمت يوم الثلاثاء - (ابو يعلى عن عثي)
- ۱۸۴- بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الاثنين سلم على يوم الثلاثاء - (ترمذي)

عن أنس[ؓ] والطبراني عن جابر[ؓ] -

١٨٤ - بعث رسول الله^ﷺ صلى الله عليه وسلم يوم الاثنين وأسلم على يوم
الثلاثاء - (رواه البغوي في المعجم عن أنس[ؓ]) -

١٨٨ - بعثت غداة الاثنين وصلت معي خديجة يوم الاثنين في آخر
النهار وصلى على يوم الثلاثاء ورواه الطبراني عن أبي رافع[ؓ] -

١٨٩ - يخرج يا علي أصحبت مولائي ومولى كل مؤمن ومومنة - (ابن أبي عمير
عن البراء عن سيدنا عمر[ؓ]) -

١٩٠ - يخرج من مثلك يا ابن أبي طالب يا هي الله تعالى بك والملائكة
وابن عمير في الحلية عن سيدنا عمر[ؓ] -

١٩١ - توفي يوم القيامة من نوق الجنة فكلمها وكتب مع ركني حتى ندخل الجنة
إمام أحمد بن حنبل عن أنس[ؓ] -

١٩٢ - ثلاثة ما كفروا بالله قط مؤمن آل يسين وأسية امرأة فرعون^{عليها السلام} ابن
أبي طالب - (ابن عدي وابن عساكر عن جابر[ؓ]) -

١٩٣ - جاء خير البرية أنت وشيعتك يوم القيامة راضين مرضين
ابن أبي عمير وابن مردويه والديلمي عن ابن عباس[ؓ] -

١٩٤ - جاءني جبرئيل فقال لن يودى عنك إلا أنت أو رجل منك^{عليه السلام}
عن سيدنا علي[ؓ] -

١٩٥ - جبرئيل ينادي من مثلك يا علي يا هي الله تعالى بك والملائكة
وابن عمير عن عمر[ؓ] والديلمي عن جابر[ؓ] -

١٩٧- جبرئيل عن يمينه وميكائيل عن شماله لا يتصرف حتى يفتح عليه. (احد و

الفصاحي والدكلافي وابن جرير عن عمر بن حبيش

١٩٨- حب على برأة من النفاق (ديلمي عن ابي جابر الطبراني)

١٩٩- حب على عبادة. (ديلمي عن ابي زرر وعائشة).

١٩٩- حب على حسنة لا تضر معها سيئة (ديلمي عن معاذ والخطيب عن انس

أخرجه في الصواعق)

٢٠- حب على برأة من النار. (ديلمي عن المقداد).

٢٠١- حب على جواز للنار. (خطيب عن ابن عباس).

٢٠٢- حب على يأكل الذنوب كما تاكل النار الحطب. (ديلمي عن معاذ بن جبل

وابن عباس والملاء عن ابن عباس والطبري وابن حجر عن ابن عباس).

٢٠٣- حب على يأكل السيئات كما تاكل النار الحطب. (خطيب عن ابن عباس

٢٠٤- حق على هذه الامة كحق الوالد على الولد. (ديلمي عن جابر).

٢٠٥- حق على المسلمين كحق الوالد على الولد. (حاكم عن عثمان بن ياسر).

٢٠٦- حبيبك حبيبي وحبيبي جيب الله. (حاكم عن ابن عباس).

٢٠٧- خير اخوتي على. (ديلمي عن ام المؤمنين عائشة والطبراني وابن مردويه

عن ابن عباس).

٢٠٨- خير هذه الامة بعدى اولها اسلاما على ابن ابي طالب. (طبري

عن سلمان).

٢٠٩- خلقت انت وانا من طينة ابراهيم. (ابن الجارود عن علي).

۲۱۰ - خلقت انا وانت من نور الله - (خطيب والزرندي والحموي عن ابن عباس^ع)
 ۲۱۱ - خلقت انا وعلى من نور واحد - (ديلمي عن سلمان وابن سبيع عن علي وعلى الهماذاني عن سلمان والصالحاني والوصافي عن علي^ع)
 ۲۱۲ - دعوا عليا دعوا عليا ان عليا من انا منه وهو ولي كل مؤمن بعد^ي
 (ابن ابي شيبة واحمد عن عثمان والنسائي وابو يعلى والترمذي وابن حبان والحاكم عن عمران^ع)
 ۲۱۳ - دعا عليا يوم الطائف فانتجاه وقال ما انتجيتك ولكن الله انتجك^ع
 (ترمذي والنسائي والطبراني عن جابر وابن مردويه عن اشعث^ع)
 ۲۱۴ - دخلت الجنة فناولني خيريل تفاحة فانفلقت بنصفين فخرج^ع
 منها حوراء فقلت لمن انت قالت لعلي - (خطيب عن ابي سعيد المحاذري
 وقال الخوازمي لا باس في اسناده -

۲۱۵ م ذلك من خير البشر - (احمد عن عتبة بن سعد العوفي^ع) -

ذكر علي عبادته - (رواه الطبراني عن اسماء بنت عميس والديلمي عن ابي سعيد وعائشة^ع
 والخطيب عن علي^ع وابن شاذان عن ابي هريرة والحاكم عن ابن عباس والذواني عن ابي سعيد)
 براد الشمس على علي^ع ابن ابي طالب - (رواه الامام ابو جعفر الطحاوي وابن^ه
 حبان عن ابن مردويه والطبراني وابن ابي شيبة عن اسماء وابن سنان وابن^ه
 شاذان عن ابي هريرة والخطيب وابن شاذان وابن مردويه عن سعيد فاعلى والذواني^ع
 والطبراني وابن مردويه عن جابر وغيرهم -

رجلاً كراماً غير فراراً - (بيهقي والطبراني عن جابر) -

رحم الله علياً اللهم ادر الحق معه حديث دار - (نسائي بيهقي ترمذي
والحاكم عن علي) -

المتابعون ثلاثة فالسابق الى موسى يوشع بن نون والسابق الى عيسى ^{عليه} صلي
والسابق الى محمد علي ابن ابي طالب - (ديلمي عن عايشة ^{رضي} والطبراني وابن مردويه
عن ابن عباس ^{رضي}) -

سلام الله عليك يا ابا الرجحانتين - (الامام احمد والديلمي عن جابر ^{رضي}) -
سيد العرب علي - (الحاكم ابو نعيم عن عايشة ^{رضي}) -

سد واهذه الابواب الاباب علي - (رواه الطبراني عن سعد والحاكم والنسائي
واحمد عن زيد بن ارقم واحمد عن ابن عمر واحمد عن سعد ^{رضي}) -

سد ووابواب المسجد الاباب علي - (رواه الطبراني عن جابر بن سمرة واحمد
والنسائي عن ابن عباس ^{رضي}) -

اسلموا علي من عند اخرهم كراماً وتخيلاً وتعظيماً - (احمد عن علي ^{رضي}) -
شري علياً نفسه ولبس ثوبه ونام مكانه صلى الله عليه وسلم - (الحاكم

عن ابن عباس ^{رضي} والطيا لسي وابي عوانه واحمد والنسائي عن عمرو بن ميمون ^{رضي}
صليت قبل الناس سبع سنين - (رواه الحاكم عن ابي ذر والنسائي عن علي وفيه عباد

والمنهال فالمنهال روى عنه البخاري والا مربعة وعباد وثقه ابن حبان وغيره) -

صلت خديجة يوم الاثنين وصلي على يوم الثلاثاء قبل ان يصلي معي احد من
الناس - (الامام احمد والطبراني عن ابي رافع ^{رضي}) -

صلت الملائكة على وعلى على سبع سنين (دیلی عن ابن عباسؓ)۔

صلی علی ابن ابیطالب معی یوم الثلاثاء۔ (الطبرانی عن علیؓ)۔

عدوك عدوى وعدوى عدو الله۔ ویل لئن ابغضك بعدی۔ (رواه الحاكم والخطیب عن ابن عباسؓ)۔

عبدت الله مع رسوله قبل ان یعبد رجل من هذه الامة۔ (رواه البیہقی والحاکم عن سیدنا علیؓ)۔

علی مولائی وصولی کل مومن ومن لم یرکن علیؓ مولاہ فلیس بمومن (ابن التیمان عن سیدنا عمرؓ)۔

علی مولی من کان رسول الله صلی الله علیه وسلم مولاہ۔ (ابن السمان عن سیدنا عمرؓ)۔

علی اخی فی الدنیا والاخرة۔ (طبرانی عن ابن عمرؓ)۔

علی منی وانا منه۔ ابن ابی شیبہ واحمد عن حبشی بن جنادہؓ)۔

علی ولی کل مومن بعدی۔ (ترمذی والنسائی وابن ماجہ عن حبشی بن جنادہؓ)۔

علی منی بمنزلة راسی من بدنی۔ (خطیب عن البراء والدیلمی عن ابن عباسؓ)۔

علی منی بمنزلة کاسی۔ (دیلی عن عایشہؓ والملاء عن البراء والخطیب وابن مردویه عن ابن عباسؓ)۔

علی منی بمنزلة هارون من موسیٰ۔ (رواه الامام علیؓ الرضا علیه السلام عن

اسطر والملاء عن جابرؓ)۔

علی منی وانا منه فقال جبریل وانا منكما۔ (احمد والطبرانی عن ابی رافعؓ)۔

علیٰ اصلی - (طبرانی والضیاء عن عبد اللہ بن جعفر -

علیٰ نفسی - (ابن البخار عن عبد اللہ بن عمرو والنضیری عن عائشہ -

علیٰ نظیری - (دیلی و ابن عساکر والطبری والخلعی والملاء عن انس -

علیٰ اخی - (ابن عدی ابن حبان عن جابر و ابو نعیم و ابن البخار والطبرانی

عن انس -)

علیٰ صاحب سری - (دیلی عن سلمان -

علیٰ مقیم الحجۃ - (خطیب عن ابن مسعود -)

علیٰ ولی اللہ - (دیلی عن علی و الخوارزمی عن ابی زر -)

علیٰ صفوة اللہ - (ابن مردویہ عن ابن عباس -)

علیٰ سیف اللہ - (رواه السهمودی فی الخلاصة الموناء عن جابر -)

علیٰ اسد اللہ - (ابو سعد فی الشرف النبوة عن ابن عباس -)

علیٰ امام الاولیاء - (ابن مردویہ عن انس -)

علیٰ سید الصادقین - (سبط ابن الجوزی فی الخواص الائمة عن ابن عباس -)

علیٰ صالح المومنین - (ابو نعیم و ابن ابی حاتم و المتقی عن اسام -)

علیٰ عترۃ رسول اللہ - (دارقطنی عن معقل بن یشار عن ابی بکر الصدیق -)

علیٰ وشیعته فہم الفائزون یوم القیامۃ - (دیلی و ابن عساکر و الخوارزمی

عن جابر -)

علیٰ عیبتہ علی - (ابن عدی عن جابر و ابن عباس و الخوارزمی و الشیرازی و علی

المتقی عنہ -)

علیٰ ولیکم بعدی - (نسائی عن بریدؓ) -

علیٰ ولی کل مومن بعدی - (نسائی عن عمرؓ) -

علیٰ یعسوب المؤمنین - (طبرانی والنسائی وابن عدی عن علیؓ) -

علیٰ یقضی دینی - (بخاری عن انسؓ) -

علیؓ مولانا من کنت مولاه - (طبرانی والمحامی عن ابن عباسؓ) -

علیؓ ینزھرن فی الجنة لکوکب الصبح لاهل الدنیا - (حاکم و بیہقی ودیلی عن انسؓ)

علیؓ لہام البربرۃ و قاتل الفجرة - (حاکم وابن عساکر عن جابرؓ والعلی عن ابن عباسؓ وابن مردویہ عن حذیفہؓ) -

علیؓ مع القرآن والقرآن مع علیؓ لن یفترقا حتی یردّا علیؓ الحوض - (ابن

ابی شیبہ والحاکم والطبرانی وابو یعلیٰ وابن مردویہ وابن عقیلہ عن امرئ سلمہ) -

علیؓ باب حطّۃ من دخل منه کان مومنًا ومن خرج منه کان کافرًا - (داؤد طوفی عن ابن عباسؓ) -

علیؓ ملی ایما نا الی مشاشہ - (ابو نعیم عن ابن عباسؓ) -

علیؓ باب علیؓ ومبین لأمّتی ما ارسلت بہ من بعدی - (حاکم والدیلی وابن عدی عن ابی ہریرہؓ) -

علیؓ سید شباب العرب - (ابن عساکر عن قیس بن ابی حازمؓ) -

علیؓ صاحب حوضی یوم القیامۃ - (طبرانی والدیلی عن ابی ہریرہؓ) -

علیؓ اقضانا - بخاری والدیلی عن ابی ہریرہؓ) -

علیؓ خیر البشر من ابی فقد کفر - (رواہ احمد والخطیب عن جابرؓ وابن مردویہ عن

حذیفہؓ والحاکم عن ابن مسعودؓ وابن شاذان عن سیدنا علیؓ)۔

علیؓ خیر البشر من شک فیہ فقد کفر۔ (ابو یعلیٰ الموصلی عن جابرؓ)۔

علیؓ یخز عداقی ویقضى دینی۔ (ابن مردویہ عن ابی سعیدؓ والدیلمیؓ عن سلمانؓ)۔

علیؓ منی وانا منه ولا یودّی عنی الا انا وعلیؓ۔ (ترمذی و نسائی و احمد و

الطیالسی عن عثمان و ابن شیبہ و احمد و ابن ماجہ عن حبشیؓ)۔

علیؓ قسیم النار و الجنة۔ (دیلمی و الدارقطنی عن سیدنا علیؓ)۔

علیؓ اعلم الناس با لله و اعظم الناس حُبًّا و تعظیماً لاهل لا اله الا الله۔ (ابو نعیمؓ)

عن سیدنا الحسن بن علیؓ علیہ السلام

علیؓ متی کمز لقی من ربّی۔ (عسکری و ابن السّمان عن انسؓ و عن ابی بکر الصّدقؓ)

واخرجه فی الصّواعق۔

علیؓ ممسوسٌ فی ذات الله۔ ابو نعیم عن کعب بن عجرہ و یلی عن زید بن ارقمؓ

و ابن عمرؓ و الطبری عن ابن عمرؓ

عنوان صحیفۃ المومنین حبّ علیؓ ابن ابیطالب۔ (رواہ الطبرانی و الخطیب

عن انسؓ و ابن مندہ عن رافع مولى امر المومنین عایشہؓ)۔

عادى الله من عاد علیاً۔ (ابن مندہ عن رافعؓ)۔

فاخذ رسول الله صلی الله علیہ وسلم علیاً وضّعه الی صدره۔ (ابن

اسحاق عن ابن عباسؓ)۔

فباہی لعلیؓ علی جمیع الخلائق۔ (رواہ السیوطی فی الدر المنثور باب ہجو النبیینؐ)

فمن احبّه فقد احبّنی و من احبّنی ادخله الله الجنة۔ (احمد عن مطلب بن

بن عبد الله بن الحنظلي -

فترزل وجلس لي فقال اصعد علي منكبي فصعدت علي منكبيه - (احمد و
النسائي والحاكمي عن سيدنا علي -)

فليتول علي فانه لن يخرجكم من هدي ولن يدخلكم في ضلال (طبراني والحاكم
وابونعيم عن زيد بن ارقم -)

فما اكتسب مكتسب مثل فضل علي يهدي صاحبه الي الهدى ويرده
عن الردى - طبراني عن عمر -)

فقال لعلي انت اخي وسفيقي - (ابن مردويه عن زيد بن ارقم -)
فلما دني من الحصن خرج اليه اهله فقاتلهم فقتربه رجل من يهود فطرح
ترسه من يده فقتل علي بابا كان عند الحصن فترس به عن نفسه فلم يزل
في يده وهو يقاتل حتى فتح الله عليه ثم القاه من يده حين فرغ فلقد ماتني
في سبعة محي انا ثامنهم نجده علي ان قلب ذلك الباب فلم نقلبه (رواه
ابن اسحاق عن ابي مافع -)

فحمل علي ن الباب يوم خيبر حتى صعد المسلمون ففتحوها وانه جرب
فلم يحمله اربعون رجلا - (ابن ابي شيبه والبيهقي والحاكم عن جابر بن سمرة -
خبئ النبي صلى الله عليه وسلم يوم الاثنين واسلم علي يوم الثلاثاء - (حاكم
عن النسائي -)

قسمت الحكمة عشرا جزاء فاعطي علي تسعة اجزاء والناس جزء واحد
(ديلمي واحمد عن عبد الله بن مسعود -)

قد رضى الله ورضيت انا منك - ابن اسحاق عن الامام محمد بن علي بن الحسين بن علي بن ابي طالب -

قد امتحن الله قلبه الايمان - ترمذى والنسائى عن علي -

قد احسنت - (مسلم وابوداؤد عن علي -)

قل لمن احب علياً تمياً لدخول الجنة - (ديلمى عن ابن عباس -)

قلت يلجبرائيل من نبى الله هذه الجنة قال لعلى وفاطمة طبراني والبيهقى عن ابن مسعود -

قالوا يا رسول الله من يحمد رأتك يوم القيامة قال الذى حملها فى الدنيا على - (ابن حبان عن جابر بن سمرة -)

قال فانه صاحب لواقى فى الدنيا والاخرة - (خوردجى عن علي -)

قال خير رجالكم على وخير شبابكم الحسن والحسين وخير نساءكم فاطمة (خطيب وابن عساكر عن ابن مسعود -)

كنت انا وعلى نور ابين يدي الله تعالى قبل ان يخلق آدم لربعة الف عام

فلما خلق الله آدم قسم ذلك النور جزئين فجزأنا وجزأ علي - (رواه

احمد بن حنبل وابنه عبد الله عن سلمان وابن مردويه عن علي والخطيب عن ابن

عباس والعامى عن اسحق وابن عساكر عن سلمان والديلمى عن سنان والطايع

عن سلمان -)

كنت انا مالت نبائى واذا سكتت ابتداء فى - (ابن سعد فى الطبقات عن علي

والترمذى والنسائى عن علي -)

كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم فقال يطلع عليكم رجل من اهل المحبة قد
 علي - (احمد عن جابر بن عبد الله) -

كنا لغرف المنافقين ببغضهم علي - (ترمذي والنسائي عن ابي سعيد) -

كنا نبور اولادنا بحب علي فاذا امرنا احدهم لا يحب عليا علمنا انه
 ليس منا وانه لغير شدة - (ابن مثنان عن ابي سعيد والحجرى عن عبادة) -
 كانت فاطمة يغسله وعلی يسكب الماء بالمحجن فجاء عن سهل بن سعد
 كانت احب الناس الى رسول الله عليه وسلم فاطمة ومن الرجال علي
 (ترمذي والنسائي والحاكم عن بريده) -

كان احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم من النساء فاطمة ومن الرجال زوجها
 (ترمذي عن جميع بن عير التيمي) -

كان ابو بكر يكثر النظر الى وجهه علي فسالت عنه عائشة فقال قال رسول
 الله صلى الله عليه وسلم انظروا في وجه علي عبادة - (حاكم والديلمي عن
 ابن مسعود) -

كان علي اول من اسلم بعد خيصة - (ابن عبد البر عن ابن عباس) -
 كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا غضب لم يجترأ احد ان يكلمه الا
 علي - (طبراني والحاكم عن اقرسلة) -

كان علي لا قرب الناس عهدا برسول الله صلى الله عليه وسلم - (احمد
 والحاكم عن امر سلمة) -

كانت لي منزلة من رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكن لاحد من الخلق
 فوق

أحمد والنسائي عن عليٍّ -

كانت لي مائة من السحر أدخل فيها على رسول الله صلى الله عليه وسلم
(أحمد عن عليٍّ) -

لقد صلت الملائكة عليَّ وعليَّ عليٍّ سبع سنين وذلك أنه لم يصل معاً ^{جل}
غيره - (خطيب عن أبي أيوب الأنصاري) -

لقد صلت الملائكة عليَّ وعليَّ عليٍّ سبع سنين - (أبو عدي عن أنس بن
عساكر عن أبي ترزة) -

لقد صلت الملائكة عليَّ وعليَّ عليٍّ لأننا كنا نصلي وليس معنا أحد غيرنا -
(الخلعي عن أبي أيوب) -

لقد عبدتك قبل أن يعبدك أحد من هذه الأمة - (طبراني عن عليٍّ) -
لقد عاتب الله أصحاب محمد في غير موضع وما ذكر عليًّا إلا بخير - (طبراني و
ابن أبي حاتم عن ابن عباس أخرجه ابن حجر في الصواعق)
لا تقل هذا فهو ولي الناس يكرم عدي يعني عليٍّ - (طبراني في الكبير) وهب
بن حنبل وعن بريدة -

لا بعثن إليكم رجلاً مني أو كفني - (ترمذي فساقى ابن أبي شيبة عن عبد الرحمن
بن عوف والنسائي عن أبي -)

لا يحب علياً منافق ولا يبغضه مؤمن - (مسلم عن عليٍّ وأحمد والترمذي عن ^{مسلم}
أعطين الرأية غداً رجلاً يفتح الله على يديه يحب الله ورسوله ويحبه
الله ورسوله - (بخاري ومسلم عن سهل بن سعد وعن سلمة بن الأكوع ومسلم عن أبي ^{سهل}

لا تقع في علي فانه مقبول ونامنه وهو وليكم بعدى - (ابن ابي شبيه عن بريده
 لا عطين الرائة غدا رجلا يحب الله ورسوله ويحبه الله ورسوله وليقاتل جبر
 عن يمينه وميكائيل عن يساره - (نسائي والحاكم واحمد عن الامام حسن عليه السلام
 لا بعث رجلا يحب الله ورسوله لا يخزيه الله ابدا - (احمد والنسائي وابن
 جبرير عن عمرو بن ميمون والنسائي عن ابن عباس -)

لا بعث رجلا يحبه الله ورسوله ليس بقراير - (احمد عن علي وابن اسحاق
 عن سلمه -)

لا دفع لمواقي الى رجل لم يرجع حتى يفتح الله عليه - (ابن الاثير في اسد
 الغابه عن عبد الله بن بريده -)

لا يحبه المؤمن ولا يخضه المنافق - (احمد عن مطلب بن عبد الله بن الخطيب
 لا ينبغي ان اذهب الا وانت خليفة - (ابن اسحاق عن علي -)

لا تشكوا عليا فوالله نه لا تخش في ذات الله - (ابو نعيم ابن اسحاق والحاكم
 عن ابي سعيد -)

لا تسبوا عليا فانه مخشوش في ذات الله - (طبراني ابو نعيم والبيهقي عن كعب بن
 عجرة وابي هريرة وزيد بن خالد -)

لا يبق مع من الا في قلبه وذابلى واهل بيته - (سلفي عن محمد بن علي
 عن علي -)

لا يجوز للفرط احد الا لمن كان معه برائة لولاية علي - (ابو علي الحارثي
 في معجمه عن علي -)

لا يجوز الصراط أحدًا إلا من كتب له على الجواز - (خطيب والحاكم عن
أشعث وابن السَّمان عن أبي بكر الصَّلَتيق) -

لا يجوز الصراط إلا معه براءة بولاية عليٍّ - (الخوارزمي عن أشعث والحاكم
عن علي بن -)

لا أبقاني الله بارض لست فيها يا أبا الحسن - (حاكم عن سيدنا عثر) -
لا يحل لأحد أن يجنب في هذا المسجد غيري وغيرك - (بزار عن سعد و
ابن مردويه عن علي والترمذي عن أبي سعيد) -

لا يحل لأحد أن يطرق هذا المسجد جنباً غيري وغيرك - (ترمذي عن أبي سعيد
سعيد)

لا يحل لأحد أن يستطرقه جنباً غيري وغيرك - (ترمذي عن عطية)

لا يفيضنا أحد ولا يحسدنا أحد إلاّ يذيد يوم القيامة بسياط من نار
(طبراني عن الحسن بن علي بن أبي طالب بن -)

لا يفيضنا أهل البيت رجل إلا أدخله الله النار - (أحمد وابن حبان والحاكم
عن أبي سعيد) -

أمر يكن أذن لأحد أن يمر في المسجد ولا يجلس فيه جنباً إلا على -
سما عيل المالكي عن عبد الله بن حنطب -

واجتمع الناس على حب علي بن أبي طالب لما خلق الله النار ويولي عن
أوس عن ابن عباس -

أنه يحل لك في المسجد ما يحل لي - (ابن أبي شيبه عن امرئته وابن
نيع عن جابر) -

لكل نبي وارث وعليّ وارثي ووصتي - (ديلي عن سلمان والبغوي عن بريده
لا يحبك الا مومن ولا يبغضك الا منافق - (مسلم ترمذي والنسائي وابن
ماجه عن سيدنا عليّ).

لك في الجنة احسن منها - (حاكم واحمد عن سيدنا عليّ).

لو ان السموات والارض وضعت في كفة ووزن ايمان علي في اخراج
ايمان علي - ديلى و الخوارزمي وابن الشّمان عن سيدنا عمر والديلم عن ابن
لؤلؤ علي لهلك عمر بن - (احمد عن ابى طيبان عن سيدنا عمر وابو عمر عن سميد بن
المسيّب عنه).

لو ان امتي البغضوك اكتبهم الله علي وجوههم في النار - (عبد الله بن احمد
في الهزويد وابو نعيم والطبراني وابن عساكر وابن عدى عن جابر).

لما اسرى بي الى السماء دخلت الجنة فرأيت في ساق العرش مكتوباً
لا اله الا الله ايدته بعليّ - (طبراني وابن ابى الحرّاء وابن عدى عن انس
لنبارزة على يوم الخندق افضل من اعمال امتي الى يوم القيامة - (حاكم
والديلى عن ابن مسعود).

لحمه من لحمي ودمه من دمي - (ديلى والعقيلي عن ابن عباس وابن عساكر
عن ابن مسعود اخرجه السيوطي في التاريخ).

ما اعلم فيها الا ما قال علي - (حاكم عن زيد بن ارقم).

ما انا سد دتها ولا انا قصتها بل الله فتحها وسددها للطبراني عن عبد الله
بن عباس).

ما انا اخرجتك وما انا اسكنته ولكن الله اسكنه - (طبرانی عن علیؑ) -
 ما انا اخرجتکم وادخلته بل الله ادخله و اخرجکم - (طبرانی عن سعد بن ابی وقاصؓ)
 ماتريدون عن علي ماتريدون عن علي ماتريدون عن علي ان عليا مني وانا
 منه وهو ولي كل مؤمن بعدي - (ترمذی و الحاكم عن عمران بن حصينؓ) -
 ما اكتسب مكتسب مثل فضل علي يهدي صاحبه الى الهدى ويرده عن
 الردى - (طبرانی عن سيدنا عمرؓ) -

ما بامري سد دتها ولا بامري فتحها - (عقيلي عن انسؓ) -
 ما انا سد دت ابوا بكم وفتح باب علي ولكن الله فتح باب علي و
 سد ابوا بكم - (بزار عن عليؓ) -

ما انا امرت باخراجكم ولا باسكان هذا الغلام ان الله هو امر به -
 نسائي عن سعد بن ابی وقاصؓ) -

ما اعرف احدا من هذه الامة عبد الله بعد نبينا غيري عبدت الله
 قبل ان يعبد احد من هذه الامة - (نسائي و احمد و الطبرانی عن سيدنا عليؑ)
 ما من نبي الا وله نظير في امته وعلي نظيري - (طبرانی و الخليلي عن انسؓ) -
 ما سألت لنفسي شيئا الا قد سألت لك مثله - (نسائي عن عليؑ) -

ما اعلم رجلا كان احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم من علي -
 (نسائي و الحاكم عن ابن عمر و عائشةؓ) -

ما رايت رجلا احب الى النبي صلى الله عليه وسلم منه - (حاكم و نسائي
 عن ابن عمر و عن عائشةؓ) -

ما رمدت منذ تفلد النبي صلى الله عليه وسلم في عيني - احمد عن علي -

ما دعوت لنفسي بشئ الا دعوت لك بمثله - (نسائي عن سيدنا علي -)

ما ترى في رجل يحب الله ورسوله - (ترمذي عن البراء بن عازب -)

ما ذكر الله علياً الا بخير - طبراني وابن ابي حاتم عن ابن عباس رضي الله عنهما اخرجه في الصحيحين

ما علمنا ان احداً من هذه الامة بعد النبي صلى الله عليه وسلم ازاله من

(الامام احمد عن ابن شهاب الزهري -)

ما انتجيت به ولكن الله انتجاه - (طبراني والنسائي والترمذي عن جابر بن

مردويه عن انس -)

ما كنا نعرف المنافقين الا بفضهم علياً - (ترمذي عن ابي سعيد واحد والترمذي

عن جابر والحاكم عن ابي ذر -)

ما سألت الله من الخير الا سئلت لك مثله وما استعذت بالله من الشر

الا استعذت لك مثله - (عالم في اماليه وابو نعيم والديلي عن عبد الله

ابن الحارث بن جزء -)

ما نزل في احد من كتاب الله تعالى ما نزل في علي - (ابن مردويه وابن

عساکرو والطبراني عن ابن عباس -)

ما نزلت آية الا وقد علمت فيها نزلت واين نزلت ان ربي وهب لي قلبا

عقولا (ابن سعد وابو نعيم عن علي -)

ما انزل الله بها آيتها الذين امنوا الا وعلياً اميرها واشرفها - (طبراني وابن

حاتم واحمد وابن عبد البر عن ابن عباس رضي الله عنهما عن ابي عمار مرفوعاً -)

من طيب ان احداً ليسا الفى عن النفس - (ابن الجار عن عمر بن العاص) -
مثلى مثل شجرة انا اصلها وعنى فرعها والحسن والحسين ثمرتها - ابن مردويه
عن علي (ع) -

مثل علي في الناس مثل قل هو الله احد في القرآن - ديلمى عن حذيفة (ع) -
مثله كمثل با ب حطة من دخله فقترت له الذنوب - (دارقطني عن عباس
بن عبد المطلب رضى الله عنه -

مثل علي في هذه الامة كمثل الكعبة النظر اليها عبادة والحج اليها فريضة
ويؤملي وابن الاثير عن سيدنا علي وابن عباس (ع) -

من اراد ان ينظر الى ادم في علمه ونوح في فهمه و ابراهيم في حلمه ويحيى
في زهده وموسى في بطشه فليتنظر الى علي ابن ابي طالب - (طبراني والحاكم
والقزويني والخطيب والحاكمي والملاء عن ابي الحمراء وابن عباس وابن مردويه
عن الحارث الاور وابن شامين والديلمي عن ابي سعيد الخدري وقال السيوطي
لابا من فيه) -

من سره ان ينظر الى اعظم الناس منزلة واقربهم مودة وافضلهم حالاً
واعظمهم غنى فليتنظر الى علي ابن ابي طالب (دارقطني وابن اسحاق عن سيدنا
ابي بكر الصديق (ع) -

من مات من امتي وهو يفضلك مات يهودياً او نصرانياً - (ابن مردويه
والديلمي عن الحكم بن بهز عن ابيه عن حدة) -

من لم يقتل علي خيراً الناس فقد كفر - (رواه الحاكم عن ابن مسعود (ع)
الخطيب

عن جابر بن عبد الله عن أنس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال: «من جاهدني فاقه، ومن جاهدني فاقه فاقه».

من اذی شعر قومی فقد اذی ومن اذی فقد اذی الله لما بن عساكر عن سيدنا
علي والطبرانی عن ابن عمر .-

من مات على حب آل محمد مات شهيداً - (ابو اسحاق الشافعي عن جرير بن عبد الله)
من احبك فقد احبني وحببي حبيب الله - حاكم والخطيب عن ابن عباس^{رضي}
من حسد علياً فقد حسدني ومن حسدني فقد كفر - (ابن مردويه عن انس^{رضي})
من ينقص علياً ينقصني - (ديلمي عن بريد^{رضي})

من اذی علیاً فقد اذانی۔ (بخاری والمحاکم و احمد عن عمر بن شاذل عن الاسلمی
وابو یعلیٰ والبراز عن سعد)۔

من احب عليا فقد احبني ومن احبني فقد احب الله - (طبرانی عن امرئ القیس)
والحاکم عن سلمان) -

من فارقك يا علي فقد فارقتني ومن فارقتني فقد فارق الله - (احمد والحاكم
عن ابی نریرہ)۔

من اطاع عليا فقد اطاعني ومن عصى عليًا فقد عصا في.

من فارق علياً فقد فارقني ومن فارقني فارق الله - (طبرانی عن ابن جریر -
من سب علياً فقد سبني فقد سب الله - (نسائی والحاکم واحمد عن ^{مسلم} ^{عنه}

من سره ان ينظر الى آدم في عمله والى نوح في تقواه والى ابراهيم في حلمه
والى موسى في بطشه والى عيسى في عبادته فليتنظر الى علي^{عليه السلام} - (رواه عبد
الواحي حاتم عن ابي هريرة^{رضي} وابن شاهين عن ابي سعيد^{رضي} والمحاكم في التاريخ عن ابي العز^{رضي}

من احب عليا فقد احبني ومن ابغض عليا فقد ابغضني - حاكم عن سلمان
من احبك في حياة مني فقد قضى نحبه ومن احبك في حياة منك بعدى
ختم الله له بالامن والايمان ومن احبك ولم يزل منه يوم الفزع -
(رواه الطبراني عن ابي عمر) -

من مات وهو يبغضك يا علي مات ميتة جاهلية لم يحاسبه الله بعمله
في الاسلام - (طبراني عن ابن عمر) -

من احبك فحبني احب فان العبد لا ينال ولا يتي الا بحبك ^{علي} رديلي عن ابن
من يريد ان يحيى حياته ويميت مباحي ويسكن الجنة التي وعدني ربي فليتوكل
علي - (طبراني والحاكم وابو نعيم عن زريد بن ارقم) -

من احبك ان يمسك بالقضيب الاحمر الذي غرسه الله بيمينه في الجنة
عدن فليقتل بحب علي - (دارقطني والديلمي والشيрази عن زيد بن ارقم ^ن ولا
عن البراء وابو نعيم عن حذيفة ^ن) -

من كنت نبيه فعلي وليه - (ديلمي عن سمرة بن جندب ^ن وبريد ^ن) -

من كنت وليه فعلي وليه - (نسائي عن بريرة ^ن والديلمي عن زيد بن ارقم
احمد والحاكم عن بريرة ^ن) -

من كان الله ورسوله وليه فعلي وليه - (نسائي عن سعد بن ابي وقاص ^ن ^{هي}
من يكن الله ورسوله مولا فان هذا مولا - (طبراني عن جابر بن عبد الله
من زعم انه امن بي وبها جئت به وهو يبغض عليا فهو كاذب وليس بمؤمن
(ابن المغازي والخوارزمي في المناقب عن ابن مسعود) -

من لم يعرف حق عترتي وانصاري لاحد ثلاث اما منافق او لزيينة واما لغير
 ظهور يعني حملته امه على غير ظهور - (الشيخ في الثواب وابن عدي في الكمال
 والبيهقي في الشعب عن علي اخرج السيوطي في احياء الميت -

من مات وفي قلبه بغض علي فمات يهودياً او نصرانياً - (ديلمي عن معاوية بن
 من امني وصدقي فليقول علي فان ولايته ولايتي وولايتي ولاية الله ولما
 عن محمد بن ابي عبيده بن محمد بن عمار بن ياسر عن ابيه عن جده عن عثمان -

من قاصب عليا على الخلافة بعدى فهو كافر وقد حارب الله ورسوله
 (رواه الامام ابو المويد الموفق المكي المعروف باخطب الخوارزمي وابن المغازلي
 عن ابي نمر (ص) -

من كنت مولاه فعلي مولاه | رواه الطبراني عن حذيفة واحمد والحاكم عن ابن عباس
 رواه اكثر من خمسين | والترمذي والطبراني عن ابي الطغيلة والنسائي واحمد
 مصابي وطرقه ينفذون | الطبري وابو نعيم والضياء والحاكم والترمذي عن

زيد بن ارقم والطبراني والنسائي والترمذي واحمد وابن حبان والحاكم عن بريده
 واحمد والطبراني عن ابي ايوب الانصاري واحمد عن البراء وعن علي واحمد في

وابو يعلى وابن ماجه وابو نعيم والطحاوي والحاكم عن البراء بن عازب
 والديلمي عن بريده وزيد بن ارقم والطبراني والحاكم عن زيد بن ارقم وابن

راهويه وابن جرير وابن ابي عاصم وابن ماجه عن علي وابو بكر بن ابي شيبة عن
 ابن عمر وعثمان بن ابي شيبة والنسائي عن جابر بن عبد الله وابو نعيم عن حمزة

ومالك بن الحويرث وابن قانع عن حبشي بن جنادة والطبراني عن جرير بن عبد

وابن عقده عن يزيد بن شرجبيل الانصاري ابو نعيم عن سعد بن الخطاب عن انس بن
احمد وابن حبان وابن منصور عن ابن عباس بن. قال الطحاوي هذا حديث صحيح الا
وقال الذهبي صحيح بعد كثير من طرقه - اقول بل هو متواتر -

من امن بي وبولاية علي فهو معي في الجنة - (ديلمي عن محمد بن ياسر -
من احبني واحب هذين واباهما وامهما كان معي في درجتي يوم القيامة
احمد والطبراني والترمذي والديلمي عن علي) -

من هؤلاء الذين وحببت علينا مودتهم قال علي وفاطمة وابناهما بطبر
والحاکم وابن ابی حاتم والبغوی عن ابن عباس بن. -

من قاتل علياً على الخلافة فاقتلوه كما ثامن كان - (امام احمد ابن حنبل في المسند
والديلمي عن ابی زرارة وخرجه المتأوي) -

مودّة عليّ عبادة - (ديلمي عن ابی زرارة) -
محمد حبيب الله وعليّ وليّ الله - (ديلمي عن سيدنا علي) -

مرحباً بسيد المسلمين وامام المتقين - (ديلمي وابن مردويه عن انس بن
النوايس بن سحان) -

مكتوب عليّ باب الجنة لا اله الا الله ايدته بعليّ - (عقيلي عن جابر و
الطبراني والخطيب عن جابر) -

نزل في علي ثلاث مائة آيات في القرآن - (خطيب وابن عساكر والطبراني عن
ابن عباس بن. -

نزلت النبوة عليّ يوم الاثنين وصليّ معي على يوم الثلاثاء - (طبراني عن علي) -

نزلت انما يريد الله في النبي وعلى وفاطمة والحسن والحسين - (طبري والطبراني عن ابي سعيد) -

نزلت هذا لائحة ندع ابناؤنا وابناؤكم دعارسول الله صلى الله عليه وسلم عليا وفاطمة وحسنا وحسينا فقال اللهم هؤلاء اصلي - (مسلم في الصحيح ^{مسند} عن طبراني) -

نزلت انما يريد الله في خمسة في وفي علي والحسن والحسين وفاطمة - (طبراني وابن جرير عن ابي سعيد) -

نزلت انما يريد الله في خمسة النبي صلى الله عليه وسلم وعلي وفاطمة والحسن والحسين - (احمد عن ابي سعيد المحذرى) -

نزلت انما يريد الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم لفاطمة انتني بزوجك وابنيك فجاءت بهم فالتقى عليهم كساء فدكيأثم وضع يده عليهم وقال اللهم هؤلاء اهل بيتي فاجعل صلواتك وبركاتك على محمد وعلى آل محمد انك حميد مجيد قالت امرسله فرفعت الكساء لادخل معهم فحبذ به من يدي وقال انك على خير - (احمد في مسنده والطبراني في الكبير عن امرسلة) -

نزلت هذه الآية في رسول الله وعلي وفاطمة وحسن وحسين - (طحاوي عن ^{امرسلته} عن) -

نزلت قل لا اسئلكم عليه اجرا الا المودة في القربى قالوا يا رسول الله من هؤلاء الذين وحببت علينا مودتهم قال علي وفاطمة ودلداها - (ابن المنذر وابن ابي حاتم والطبراني وابن مردويه عن ابن عباس) -

نعم الاب ابوك ابراهيم ونعم الاخ اخوك على ناداني مناد من وراء حجاب السابعة - (بيهقي عن علي) -

نزلت الذين ينفقون أموالهم بالليل والنهار سرراً وعلانية في علي ابن ابي طالب
كانت له أربعة دسراهم فانفق درواة عبد الرزاق وعبد بن حميد وابن
حبرير والطبراني عن ابن عباس (ع) -

نزلت انما انت منذر وكل قوم هاد فقال النبي صلى الله عليه وسلم انما للنداء
وعلى المهاد - (ابن ابي حاتم والطبراني والحاكم وابن مردويه والضياع عن علي
ابن عباس (ع) -

نزلت افر كان علي بن أبي طالب من ربه قال النبي صلى الله عليه وسلم علي بن أبي طالب
ربه وانما شاهد منه (ابن مردويه وابن عساکر عن علي) -

نزلت عشرين آيات من براءة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما في قبر
وقال لن يودى عنك الا انت اورجل منك - (ابو الشيخ وعبد الله بن احمد
حنبعل وابن مردويه عن علي) -

نزلت ان الذين آمنوا وعملوا الصالحات سيجعل لهم الرحمن وذا في علي ابن
ابيطالب - (ابن مردويه والديلمي عن البراء والطبراني وابن مردويه عن ابن
نزلت وقعيها اذن واعية قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا علي فانت
واعية - (ابن حبرير وابن ابي حاتم وابن مردويه عن بريدة وابو نعير
عن ابن عباس (ع) -

نزلت وصالح المؤمنين بعد ذلك طهير فقال النبي صلى الله عليه وسلم
هو علي ابن ابي طالب - (ابن ابي حاتم عن علي وابن مردويه وابن عساکر عن
ابن عباس (ع) واسم -

عباس
فأمر عليّ عليّ فراشه صلى الله عليه وسلم لما هاجرا إلى المدينة - (أحمد عن ابن
والله ما نزلت آية إلا وقد علمت فيما نزلت وابن نزلت وعلى من نزلت -
وابن سعد في الطبقات عن أبي الطفيل عن سيدنا عليّ) -

والله ما يغضك أحد إلا وقد شاركت أمه في إياه - (الخطيب عن ابن
عباس وقال السيوطي ضعيف) -

والله أني لأخوه ووليّه وابن عمّه ووارثه فمن أحقّ به مني - (حاكم
والنسائي عن ابن عباس والحاكم عن عليّ) -

والله ما أنا أدخلته أو أخرجتكم بل الله أدخله وأخرجكم - (نسائي عن
ويعث فاطمة والحسن والحسين على ناقتين وعليّ عليّ ناقتي وأنا عليّ
البراق - (أبو الشيخ والخطيب عن أبي هريرة والحاكم عن ابن عباس والطبراني و
ابن عساکر والحاكم عن أبي هريرة) -

ع
وأخى عليّ عليّ فاقه من فوق الجنة وبه لواء الحمد - (شاذان الفضائل عن
وتكسى ثوبين أبيضا فتقوم معي طبراني في الأوسط وأبو نعير عن عليّ) -
وأنت يا عليّ ظهيرا (ابن عساکر عن حذيفة والخطيب عن عليّ)

ل
ويعطي عليّ عصا عو سمح من الشجرة التي غرسها الله بيده في الجنة فيها
زاد الناس عن الحوض - طبراني عن أبي سعيد وابن عساکر والحكيم عن ابن عباس
والسابق إلى محمد صلى الله عليه وسلم عليّ - (طبراني وابن مردويه عن ابن
عباس والديلمي عن عائشة) -

والله أشدّ حبّاً له مني - (حاكم عن ابن عباس وأخرجه ابن حجر) -

وهذا على اخي وصاحبي يوم القيامة - (خطيب والعقيل عن عبد الله بن عمرو)
والذي بعثني بالحق ما اخترتك الا لنفسى - (احمد عن عبد الله بن ابي اوفى) -
والله ليعتق الله عليكم رجلا منكم امتحن الله قلبه الايمان - (نسائي والحاكم
عن علي) -

وهذا على لمحى ودمته دعى هذا امير المؤمنين وسيد المسلمين و
عبيته على - (ابو نعير والخوارزمي عن علي وابن عباس) -
ورثت ابن عمي دون عمي - (نسائي والبيهقي عن علي) -

والله ما سددت شيئا وما ففتحته ولكن امرت بشيء فاتبعته - (نسائي
والحاكم والضياع عن محمد بن حنفية بن ابي طالب)
والذي بعثني بالحق لقدز وجبتك سيدا في الدنيا وسيدا في الآخرة لا يخفضه
الا منافق - (الحاوي في مشكل الآثار عن عمران) -

وقفوا هم انهم وسؤلون عن ولاية علي) - (ابن مردويه عن ابن عباس والديلمي
عن ابي سعيد) -

هذا سيف الله المسلول - (ابو سعيد في الشرف النبوة عن ابن عباس و
السهموي عن جابر) -

هذا اول من يصا فحنى يوم القيامة - (ابن ابي شيبه واحمد والحاكم وابو
عن ابن عباس) -

هذا الصديق الاكبر - (شاذان عن علي) -

هذا ولحق والمودى عنى وال الله من والاه - (نسائي عن سعد)

هَذَا الصَّدِيقُ الْكَبِيرُ هَذَا الْفَارُوقُ الْأَمْتَةُ وَهَذَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنِينَ -
(حَاكِمٌ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَالطَّبْرَانِيِّ وَالِدَيْلِيِّ عَنْ سَلْمَانَ) -

هَلْ فِيكُمْ أَحَدًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ قَسِيمُ النَّارِ وَالْجَنَّةِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ غَيْرِي قَالُوا اللَّهُمَّ لَا - (دَارِ قُطْنِي عَنْ عَلِيٍّ) -

هُوَ أَوْلُ عَجْمِي أَوْ عَرَبِيٍّ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي غَسَّلَهُ
وَأَدْخَلَهُ فِي قَبْرِهِ - (حَاكِمٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ) -

هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْكَ وَأَنْتَ أَعَزُّ مِنْهَا عَلِيٌّ - (نِسَائِيٌّ وَالْبَيْهَقِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بَلْفَظٍ آخِرٍ) -

يَا أَمْرُ سَلِيمَانَ عَلِيًّا الْحَمْدُ مِنْ لَحْيٍ وَدَمَةٍ مِنْ دَعْيٍ وَهُوَ مَقِيُّ بْنُ زَلَّةَ هَارُونَ
مِنْ مُوسَى - (عَقِيلِي عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ) -

يَا أَعْلَى لَكَ سَبْعُ خُصَالٍ لَا يَحَاجُكَ فِيهَا أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْتَ أَوَّلُ الْمَوْتِينَ
بِاللَّهِ إِيَّانَا وَأَوْفَاهُمْ بَعْدَهُ اللَّهُ وَأَقْوَمُهُمْ بِأَمْرِ اللَّهِ وَأَرَأَاهُمْ بِالْحَرِثَةِ
وَأَقْسَمُهُمْ بِالسَّوِيَّةِ وَأَعْلَمُهُمْ بِالْقَضِيَّةِ وَأَعْظَمُهُمْ مِرْزِيَّةَ يَوْمِ
الْقِيَامَةِ - (أَبُو نَعِيمٍ عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ) -

يَا أَعْلَى لَا يَغْنُصُكَ مِنَ الرِّجَالِ إِلَّا مَنَافِقٌ وَمِنْ حِلْمَتِهِ أُمَةٌ وَهِيَ حَائِضَةٌ
(دَيْلَمِيٌّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَلَى وَابْنِ الْأَثِيرِ فِي الْأَسَدِ الْغَابِيَةِ) -

يَا أُنْسُ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ عَلَيْكَ بِهَذَا الْبَابِ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدُ
وَحَاتِمُ الْوَصَيْتَيْنِ إِذَا جَاءَ عَلِيٌّ - (دَيْلَمِيٌّ عَنْ أُنْسٍ) -

يَا مَعَاشِرُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ احْبُوبُوا عَلِيًّا بِحُبِّي وَأَكْرَمُوهُ بِكَرَامَتِي -

(دیلی عن ابن عمر)

یا ابا بکر! ما یعرف الفضل لاهل الفضل الا ذو فضل۔ (دیلی عن ابی سید
عسری و ابن شہان و الخطیب عن انس رض)۔

یا محمد! ان بک یقرأ السلام علیک ویقول لک علیّ منک بمنزلة ہارون
من موسیٰ قال له جبریل۔ (امام علی الرضا عن اسماء بنت عیسٰی فی السنن
یا علی! انک اول من یقرع باب الجنة فتدخلها بغير حساب بعدی۔
امام علی رضا عن سیدنا علی و الدیلی و ابن المغازلی و الفتاح بن عیاض
عن خدیفة)۔

یا علی! انت صفی و امینی۔ (نسائی عن نافع بن عجب عن ابیہ و عن علی رض)
یا علی! ان لک کنزاً فی الجنة و انک ذو قرینہا۔ (بزاز و الطحاوی و ابی نعیم
و ابن ابی شیبہ و احمد و الحاکم عن علی)۔

یا علی! لو ان امتی بغضول لکبہم اللہ علی مناخرہم فی النار۔ (عبد
بن احمد فی الذواید و ابونعیم و الطبرانی عن جابر رض)۔

یا علی! ان ولّیت من امرہا شیئاً فارفق بہا (ای ام المؤمنین عایشہ رض)۔
(حاکم عن امرسلّمہ)۔

یا علی! ستقاتلک الفتنۃ الباغیة و انت علی الحق فمن لم ینصرک یومئذ
فلیس منی۔ (ابن عساکر عن عمار بن یاسر رض)۔

یا ابابلی! سیکون من بعدی فتنة فاذا کان ذلک فالزم علی ابن ابیطالب
و ابونعیم عن ابی لیلى الانصارى رض)۔

يا على انت اعلم الناس بالله واعظم الناس حبا وتعظيما لاهل لاله الا الله
(ابونعيم عن علي)۔

يا عايشه اذ اسرك ان تنظري الى سيد العرب فانظري الى سيد العرب
(خطيب عن سلمة بن كهيل عن عايشة ؓ)۔

يا ايها الناس لا تشكوا عليا فوالله انه لا خيشن في ذات الله عز وجل و
في سبيل الله۔ (احمد والمحاكم و ابونعيم عن ابي سعيد ؓ)۔

يا على ان جبرئيل زعم انه يحبك قال وقد بلغت ان يحبني جبرئيل قال
فعمرو من هو خير من جبرئيل الله عز وجل يحبك۔ (رواه الحسن بن سفيان
عن ابي مخاضك ؓ الانصاري)۔

يا على يدك في يدي تدخل معي يوما القيامة حيث ادخل۔ (ابونعيم
وابن عساكر عن سيدنا عمر ؓ)۔

يا عمر هل رأت دابة الحجة تاكل الطعام وتشرب الشراب وتمشي في
الاسواق هذه دابة الحجة واسأل الى علي ؓ (طبراني عن عمرو بن الحمق)۔

يا على فانطلق بها ففتح الله خيبر على يديه۔ (احمد عن بريدة)۔

يا على البشر حياتك وموتك معي۔ (طبراني عن علي)۔

يا علي خلقت انا وانت من شجرة واحدة۔ (ابن عدي عن جابر ؓ)۔

يا على لو ان امتي ابغضوك كبه الله على وجوههم في النار۔ (ابن عدي
عن جابر ؓ)۔

يا على ليس في القيامة راكب غيرنا۔ (شاذان عن علي)۔

يا على سألت الله ان يطهر مسجدك لك ولذريتك من بعدك۔ (ابونعيم
عن ابي جابر ؓ)۔

يا على أصليت العصر قال لا قال اللهم اردد الشمس على فرج جبت الشمس عليه بعد ما غابت - (مشاذان والطحاوي عن اسلم بنت عميس) -

يا على انت بتين لاهتي ما مختلفوا فيه من بعدى - (حاكم والديلمي عن انس) -
يا على انت اخي في الدنيا والاخرة - (ترمذى عن ابن عمر) -

يا على انت معي في الجنة انت معي في الجنة انت معي في الجنة - احمد عن ابن عمر
يا على لا يحل يجنب في هذا المسجد غيري وغيرك - (بزار والترمذى عن سعد بن ابى سعيد) -

يا على انت تقتل على سنتي - (ابن عدى عن علي) -

يا على انت متى بنزله هارون من مومنى غير انه لاني بعدى - (بخاري ومسلم والطبراني عن سعد بن) -

يا على انت ولي كل مومن بعدى - (ابوداؤ والطيا لمسي والخطيب و الحاكم والنسائي عن عمر بن ميمون عن علي) -

يا على انك موثر مستخلف وانك مقتوك (بزار والطبراني عن جابر بن سمير) -
يا على انت صاحب سري - (ديلمي عن سيدنا علي) -

يا على لا يحبك الامومن ولا يبغضك الامنافق - (مسلم عن امر مسلمة) -

يا على انت سيد في الدنيا وسيد في الآخرة - (حاكم والديلمي عن ابن عباس) -
يا انس اول من يدخل عليك من هذا الباب فهو امير المؤمنين وسيد المسلمين

وخاتم الوصيين - (ابن عير عن انس والطبراني وابن مردويه عن انس بن مالك) -

يا على ارفع بعصيفة ودواة فاملى فكتب على وشهد جبرئيل - (الخلال

عن عطيه عن ابي سعيد الخدري^{رضي} -

يا على معك يوم القيامة عصي من عصا الجنة تذود بها المنافقين عن
حوضي - (طبراني في الصغير عن ابي سعيد^{رضي}) -

يا على انك لسيد المسلمين ويعسوب المؤمنين (طبراني عن ابي زر^{رضي} وابن
عساكر عن سلمان^{رضي}) -

يا انسا نطلق وادع لي سيد العرب - (طبراني عن ابي ليلى^{رضي}) -

يا معشر الانصار الا اذكركم على ما ان تمسكتم لن تضلوا بعدى ابدا هذا
على فاجتوه بحبتي واكرموا بكرامتي فان خير ميل امرني بالذي قلت
لكم عن الله - (ابو نعيم والطبراني عن الامام الحسن^{رضي}) -

يا على ان كنت وليت الامر بعدى فاخرج اهل الخرج من جزيرة العرب
(احمد عن علي^{رضي}) -

يا على ما كنت ابا لي من مات من امتي وهو يفضلك مات يهوديا او
نصرانيا - (ابن مردويه والديلمي عن بهز بن حكيم عن لبيه عن جده مرفوعا)
يا على ما اجاعك قال افي لما كنت مُتدكذا وكذا فقال البشرك بالجنة -
امام ابو حنيفة عن ام هانئ^{رضي} -

يا على ان الله قد غفر لك ولذريتك وولدك - (ديلمي عن ابي ايوب^{رضي} الانصاري)

يا على ائتلك لسيد المؤمنين - (ابن عساكر عن سلمان^{رضي} والطبراني عن ابي ذر^{رضي})

يا على ان اول من ينشق عنه الارض يوم القيامة انا وانت معي ومعا لواء

المحمد - (المخطيب والرافعي عن علي^{رضي}) -

يا على الاترضى ان منزلتك مقابل منزلتى - (طبرانى عن عبد الله بن ابي نعيم)
يا على الله ورسوله وجبريل راضون عنك - (طبرانى في الكبير عن ابي نعيم)
يا على لم يشمر راحة الجنة من لم يوالك - (ديلمى عن على) -

يا على انت صاحب لوا فى الدنيا والاخرة - (ديلمى عن ابي سعيد)
يا على انت قسيم النار والجنة - (دارقطنى عن ابي الطفيل والديلمى وعياض
عن حذيفة) -

يا انس هذا حجة الله على خلقه - (ديلمى عن انس) -

يا انس هذا المقبل حتى على امتى يوم القيامة - (المنقاش عن انس) -

يا على مديديك في يدى تدخل معى يوم القيامة حيث ادخل (طبرانى في
الكبير وابن عساكر والديلمى عن سيدنا عمر) -

يا عمار ان رئت علياً سلك وادياً وسلك الناس وادياً غيره فاسلك
انت صبح على - (ديلمى عن عمار بن ياسر) -

يا ابا برزة على امينى يوم القيامة - (ابن مردويه عن انس) -

يا محمد انى خلقتك وعلياً من نورى - (الخوارزمى عن ابي سليمان الراعى مرفوعاً)
يا على انت وشيعتك تردون على الحوض رواء وان عدوك يردون
على ظمأ مقيمين - (طبرانى عن على) -

يا على اما انك ستلقى بعدى جهداً - (حاكم عن ابن عباس) -

يا على ان الامته ستخدر ك بعدى - (حاكم عن على) -

يا على ان الله قد غفر لك ولوالديك ولاهلك ولشيعتك - (ديلمى عن

سيدنا علي و ابو ايوب الانصاري) -

يا علي تعلل القرآن - (ديلي من علي ؓ) -

يا علي اذن مني وضع خمسك في خمسي انا دانت من شجرة انا اصلها و انت
فرعها - (ديلي عن جابر رضي الله عنه) -

يا انس اذا كان يوم القيامة ونصب الصراط على شتر جهنم لم يجز عليه
الامن معه كتاب ولاية علي ابن ابي طالب - (ابو الحسن ابن المغازلي في المناقب
عن انس رضي) -

يا علي لا يعضك من الرجال الا منافق او من حلة امه وهي حائف ولا
يعضك من النساء الا السائلق - (ديلي عن علي ؓ) -

يا علي كذب من زعم انه يحبني ويعضك - (سهموي في فضل المشرفين
عن علي ؓ) -

يا ابا برزة علي ابن ابي طالب اميني غدا في القيامة وصاحب رائتي في
القيامة على معاتي خزائن رحمة ربي - (ابو نعيم في الحلية ص ٢٥ عن انس ؓ) -

قال علي ابن ابي طالب عليا السلام

نحن النجباء و افراطنا افراط الانبياء و جزئنا حزب الله و حزب الفتنة
الباغية حزب الشيطان و من سوى مبينا و بين عد و نافليس منا (امام احمد
بن حنبل عن علي ؓ اخرجه في جواهر العقدين)

باب علم

حديث انامدينة العلم وعلى بابها | رواه عبد الزراق والحاكم والمغازلي والبرزاني والطبراني في الاوسط ابن شاهين وابن عدي والخطيب عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه رواه الترمذي وابن جرير واحمد ابن حنبل والحاكم وابن شاذان وابن مردويه وابونعيم والخطيب وابن المغازلي عن علي ابن ابي طالب عليه السلام -

رواه الحاكم والجمال المزني واحمد ابن حنبل والطبراني في الكبير وابو الشيخ في السنة وابن السقا وابن شاهين وابن مردويه والبيهقي والخطيب وابن المغازلي عن ابن عباس رواه الطبراني والحاكم والعقيلي وابن عدي والذي يلي عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما

قال القاسم بن عبد الرحمن الانباري سألت يحيى عن هذا الحديث فقال صحيح (تهذيب الكمال) قال القاسم سألت يحيى بن معين عن حديث ابي الصلت انامدينة العلم فقال هو صحيح (ابن حجر في التهذيب) روى الخطيب في التاريخ ان ابن معين سئل عن حديث ابن عباس انامدينة العلم فقال هو صحيح (سبلوطي في جمع الجوامع) وروى الخطيب في تاريخه باللفظ المذكور من حديث ابي معاوية الضرير وقال قال القاسم سألت يحيى عنه فقال هو صحيح وقال النوكاني في الفوائد المجموع واجيب عن ذلك بان محمد بن جعفر البخداي قد وثقه يحيى وان ابا الصلت وثقه ابن معين والحاكم وقد سئل ابن معين عن هذا الحديث فقال هو صحيح -

(١) قال عبد الرزاق ثنا سفيان الثوري عن عبد الله بن عثمان بن خيثم عن عبد الرحمن بن بهمان التيمي قال سمعت جابر بن عبد الله يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم -

انامدينة العلموعلى بابها فمن اراد العلم فليأت الباب

عبد الرزاق - ثقة ثبت حافظ من اوعية العلم ائمة الاعلام (تقريب) -
سفيان الثوري - امير المؤمنين في الحديث - ثقة حافظ فقيه امام حجة (تقريب)
عبد الله بن عثمان بن خيثم - ثقة صالح الحديث وثقه ابن معين والعجلي والنسائي وابن سعد - (تهذيب التهذيب)

عبد الرحمن بن بهمان التيمي مدني مقبول (تقريب) وثقه ابن حبان والعجلي (تقريب)
(٢) قال الحاكم ثنا ابو العباس محمد بن يعقوب ثنا محمد بن عبد الرحيم الهروي ثنا ابو الصلت عبد السلام بن صالح ثنا ابو معاوية الضرير عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم -

انامدينة العلموعلى بابها فمن اراد المدينة فليأت الباب

ابو الصلت عبد السلام قال الحاكم سمعت ابا العباس محمد بن يعقوب يقول سمعت العباس بن محمد الدوري يقول سالت يحيى عن ابي الصلت فقال ثقة قال الذهبي في الميزان رجل صالح وثقة يحيى وقال ابن وشاح الكندي سمعت يحيى يصدقه قال ابن حجر ابو الصلت ثقة صدوق وقد افراط العقيلي فيه وقال السيوطي ثقة وثقه يحيى بن معين -

ابو معاوية الضرير - ثقة احفظ الناس لحديث الاعمش (تقريب) ثقة ثبت (ميزان) -

قال العباس الدورى سئلت يحيى بن معين عن ابي الصلت الهروى فقال ثقة
قلت اليس قد حدث عن ابي معاوية عن الاعمش انا مدينة العلم فقال قد حدث
به محمد بن جعفر الفيدى وهو ثقة مامون وقال صالح جزره قلت لابن معين ابا الصلت
يروى حديث انا مدينة العلم فقال قد روى - هذا ذاك الفيدى عن ابي معاوية -
قال الحاكم حسين بن فهم بن عبد الرحمن ثقة مامون حافظ -

محمد بن يحيى بن الضريس ثقة ثبت قاله العلائى -

محمد بن جعفر الفيدى ثقة ثبت مقبول وثقة ابن معين

قال السمعى - ابو الحسين محمد بن احمد بن تميم الصمغرى صدوق وقال محمد
ابن الفوارس كان فيه لين -

ابو العباس محمد بن يعقوب الاصم الامام الثقة محدث المشرق (تذكرة الحفاظ)
مات فيها محدث خراسان ومستند العصر ابو العباس الاصم (قال الذهبي في العقب)
وقال السيوطى فى الطبقات ابو العباس الاصم الامام المفيد الثقة المحدث
المشرق محمد بن يعقوب -

(م) قال الترمذى ثنا اسماعيل بن موسى الفرائزى عن محمد بن الرومى عن شريك
بن عبد الله عن سلمة بن كهيل عن سويد بن غفلة عن ابي عبد الله الصنابحي عن ابي
الحسين على بن ابي طالب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا مدينة العلم
وعلى بابها -

قال ابن حجر فى الصواعق اخرج البزار والطبرانى فى الاوسط عن جابر
بن عبد الله والطبرانى والحاكم والعقلى وابن عدى عن ابن عمر والترمذى والحاكم

عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنا مدينة العلم وعلي بابها وفي رواية
فمن أراد العلم فليان الباب وفي أخرى عند الترمذي عن علي إنا دار الحكمة
وعلي بابها -

قال السيوطي في النكت البديعات حديث ت ك إنا مدينة العلم وعلي
بابها أو رده من حديث علي وابن عباس وجابر قلت حديث علي أخرجه الترمذي
والحاكم وحديث ابن عباس أخرجه الحاكم والطبراني وحديث جابر أخرجه الحاكم
(١) إسماعيل موسى السري الفزازي أبو محمد صدوق ويخطئ رعي بالرفض
قال النسائي ليس به بأس وقال مطين كان صدوقاً وثقه ابن حبان (تقريب) روى
عند ابوداؤد والترمذي والبخاري ومسلم وابن خزيمة واليعقوبي قال ابوحاتم
صدوق وقال النسائي ليس به بأس مات سنة ٢٢٨ (ميزان) -

(٢) محمد بن عمر بن الرومي - هو ممن رواه البخاري في غير الصحيح وثقه
ابن حبان وقال ابوزرعة فيه لين وقال ابوداؤد ضعيف -
(٣) شريك بن عبد الله النخعي أبو عبد الله الكوفي الحافظ المصدق أحد
وقال معوية بن صالح عن ابن معين صدوق ثقة قال ابويحيى سمعت يحيى بن معين
يقول شريك ثقة وقال سعد بن عبد الله بن المبارك يقول شريك أعلم
بحديث الكوفيين من سفیان وقال ابوحاتم شريك صدوق وقال النسائي ليس به بأس
وقد أخرج مسلم لشريك متبعة مات سنة ٢٢٨ (ميزان)

سلمة بن كهيل الحضرمي أبو يحيى الكوفي ثقة (تقريب) -

سويد بن غفلة أبو أمية الجعفي من كبار التابعين قدم المدينة يوم دفن

النبي صلى الله عليه وسلم وكان مسلماً في حياته (تقريب)

ابو عبد الله الصنابحي عبد الرحمن بن عسيلة ثقة من كبار التابعين (تقريب)
وقد روى سويد بن سعيد ابو محمد الهروي لا تبارى عن شريك عن سلسة عن
الصنابحي عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما مدينة العلم وعلى بها
وسويد بن سعيد هو شيخ مسلم اخرج به مسلم وروى عنه البغوي وابن ماجه
وكان صاحب حديث وحفظ وهو صادق في نفسه هو صحيح الكتاب قال ابو
حاتم صدوق وقال البغوي كان من الحفاظ وقال صالح جزرة صدوق الا
كان اعنى وقال الذارقطني ثقة الخ (ميزان) -

وقال ابن جرير هذا خبر عندنا صحيح سنده وقد وافق عليا في رواية
هذا الخبر عن النبي صلى الله عليه وسلم غيره -

وقال ابن جرير ثنا محمد بن اسماعيل الضراري ثنا ابو الصلت ثناء معاويه
عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
انما مدينة العلم وعلى بابها فمن اراد المدينة فليات الباب -

محمد بن اسماعيل الضراري الرازي ابو صالح صدوق (تقريب) -

قال المتقي وقعت على تصحيح ابن جرير الحديث على في تهذيب الآثار
مع تصحيح حاكم الحديث ابن عباس فاستحزت الله وحزمت بارتقاء الخ
من مرتبه الحسن الى مرتبة الصحة -

(٦) قال الامام ابو الحسن ابن شاذان ثنا اسحق بن مروان ثنا ابى عامر

بن كثير الزاح عن ابى خالد عن سعد بن طريف عن الاصمغين بن بانه عن علي

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امدينة العلم وعلى بابها فمن اراد المدينة فليات بابها.

(٢) قال الخطيب اخبرنا عبد الله بن محمد بن عبد الله ثنا محمد بن المظفر ثنا ابو جعفر الحسين بن حفص الخثعمي ثنا عباد بن يعقوب ثنا يحيى بن البشر الكندي عن اسماعيل بن ابراهيم المدني عن ابي اسحاق عن الحارث عن علي وعن علي بن خمره عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امدينة العلم وعلى بابها

(٨) قال الخطيب اخبرنا الحسين بن علي الفهمي ثنا ابراهيم بن احمد بن ابي حصين محمد بن عبد الله ابو جعفر الحضرمي ثنا جعفر بن محمد البغدادي ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امدينة العلم وعلى بابها فمن اراد المدينة فليات الباب (٩) قال الخطيب ثنا علي بن ابي علي قال ثنا محمد بن المظفر ثنا احمد بن عبد الله ابن شاذان ثنا عمرو بن اسبعيل بن حبان ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس الخ.

(١٠) قال الخطيب ثنا محمد بن احمد بن رزق نا ابو بكر مكرم القاضي ثنا لقاسم بن عبد الرحمن الانباري ثنا ابو الصلت ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس الخ.

(١١) قال الخطيب ثنا ابو طالب يحيى بن علي الاسكري اخبرنا ابو بكر ابن المقرئ ثنا ابو الطيب محمد بن عبد الصمد الدقاق ثنا احمد بن عبد الله ابو جعفر المكتب اخبرنا عبد الرزاق ثنا سفيان عن عبد الله بن عثمان عن عبد الرحمن

بن بهمان قال قال جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم انا منذ
العلم وعلى بابها فمن اراد العلم فليأت الباب -

(١٢) قال ابن المغازلي حافظ ابو الحسن علي بن محمد بن الطيب الجلابي ثنا
محمد بن احمد بن عثمان نا ابو الحسن محمد بن المظفر بن موسى بن عيسى نا الباقر^ع
محمد بن محمد بن سليمان ثنا محمد بن مصفا ثنا حفص بن عمر العدني ثنا علي بن
عمرو عن ابيه عن جابر عن علي قال قال الخ -

(١٣) وقال ابن المغازلي اخبرنا ابو غالب محمد بن احمد بن سهل ثنا ابو
طاهر بن ابراهيم بن عمر بن يحيى ثنا محمد بن عبيد الله ابن محمد بن عبيد الله
بن الحنطب حد ثنا احمد بن محمد بن عيسى ثنا محمد بن عبد الله بن عمر بن مسلم
الصغار ثنا ابو الحسين علي بن موسى الرضا قال ثنا ابي عن ابيه جعفر بن محمد عن
ابيه عن حمزة عن علي بن الحسين عن ابيه عن حمزة قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم - الخ -

(١٤) وقال المغازلي اخبرنا ابو القاسم الفضل بن محمد بن عبد الله الاصبهاني
ثنا ابو سعيد محمد بن موسى بن الفضل بن شاذان ثنا ابو عباس محمد بن يعقوب
الاصم - ثنا محمد بن عبد الرحيم الهروي ثنا ابو الصلت ثنا ابو معاوية عن^ع عمش
عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا مدينة
العلم وعلى بابها من اراد المدينة فليأت الباب -

(١٥) قال الامام ابو الحسن علي الجزري الشهير بابن الاثير في اسد الغابة
ابناءنا زيد بن الحسن بن زيد ابو اليمن الكندي قال ابنا نا ابو منصور زريق

ابننا احمد بن علي بن ثابت ابننا محمد بن احمد بن رزق ابننا ابو بكر بن بكر
بن احمد القاسمي ثنا القاسم بن عبد الرحمن الانباري ثنا ابليصت ثنا معاوية عن
الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
المحدث -

(١٧) قال البيهقي في المعرفة اخبرنا ابو الحسين محمد بن الحسين بن داود العلوي
قال ثنا محمد بن محمد بن سعد الهروي ثنا محمد بن عبد الرحمن النيسابوري قال
ثنا ابو الصلت قال ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المحدث -

(١٨) وروى الحافظ ابن البخار بطريق علي بن موسى الرضا عن ابيه عن جده
جعفر بن محمد عن ابيه عن جده علي بن الحسين عن ابيه عن جده علي بن ابي طالب
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المحدث -

(١٩) وروى الحافظ ابن مردويه عن علي قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم انما مدينة العلم وعلى بابها من اراد العلم فليأت الباب -

(٢٠) وروى الحافظ ابن مردويه عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم انما مدينة العلم وعلى بابها من اراد المدينة فليأت بابها -
(٢١) قال السيوطي في قول الجلي في فضائل علي الحديث السادس عشر
عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما مدينة العلم وعلى
بابها اخرج ابو نعيم في المعرفة -

(٢٢) قال الماوردي حديث انما مدينة العلم الخ رواه احمد بن حنبل

من ثمانية طرق ورواه ابراهيم التقي من سبعة طرق ورواه ابن بطّة
من ستة طرق والمحاظ الحجابي من ستة طرق وابن شاهين من اربعة
طرق والخطيب من ثلاثة طرق - (يقول ماوردی حدیث انا مدينة العلم چتیس طریقوں
سے مروی ہے)

وروی الشمس الدین الداؤدی حدیث انا مدينة العلم وعلی بابها
سرواه احمد بن حنبل من ثمانية طریق (امام احمد ابن حنبل نے اس کی ۸ طریقوں سے روایت کی)
وقال السبط ابن الجوزی فی تذکرة الخواص حدیث انا مدينة العلم
رواه احمد فی الفضائل -

قال ابن عبد البر فی الاستیعاب وعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انا مدينۃ
العلم وعلی بابها فمن اراد العلم فلیات من بابہ -
قال السیوطی فی تاریخ الخلفاء واخرج الترمذی والمحاکم عن علی ابن
ابطالب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث انا مدينة العلم وعلی بابها
هذا حدیث حسن علی الصواب -

حدیث نور

تھفہ اثنا عشریہ کی عبارت مندرجہ منقولہ (۴۲۴) کنت انا وعلی ابن ابیطالب
نوراً بین یدی اللہ قبل ان یخلق آدم باربعة عشر الف عام فلما خلق
اللہ آدم قسم ذلك النور جزئین فجزئاً انا وجزئاً علی ابن ابیطالب۔ یہ حدیث
موضوع ہے سارے اہل سنت اس پر متفق ہیں۔ و فی اسنادہ محمد ابن المروزی قال
یحییٰ بن معین ہو کذاب وقال الذارقطنی متروک و لم یختلف احد من
کذبه اس کی اسناد محمد بن خلف مروزی سے ہے جس کو یحییٰ بن معین نے کذاب کہا ہے اور ذارقطنی
نے متروک کہا اور کسی نے اس کے جھوٹ میں اختلاف نہیں کیا ہے و یروى عن طریق اخر و فیہ
حضر ابن احمد و کان رافضیاً غالباً کذاباً صناعاً و کان اکثر ما یضع فی قد
العصاة و سبہم الخ و یکھر مجھے سخت تعجب ہوا حالانکہ امام احمد بن حنبل سند التوحید نے
اپنی تصنیف المناقب میں اس کی یوں روایت کی ہے ثنا عبد الرزاق عن معمر عن الزهري
عن خالد بن معدان عن ذاذان عن سلمان قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم کنت انا وعلی ابن ابیطالب نوراً بین یدی اللہ تعالیٰ قبل ان
یخلق آدم باربعة الاف عام فلما خلق آدم قسم ذلك النور جزئین فجزئاً
انا وجزئاً علی۔ اس کے کل راوی ثقہ صدوق فقیہ حجة ائمہ حدیث اور متبرع ہیں۔ ان راویوں
میں کہیں پر بھی محمد بن خلف یا احمد کا بیٹا حنفی نہیں ہے۔ پھر اس حدیث کو صاحب تھفہ کا موضوع

ظہر العجب ثم العجب ہے۔

(۱) امام احمد بن حنبل - ثقہ - حافظ - فقیہ - حجت - اور بے مثل امام حدیث ہیں۔

(۲) امام عبدالرزاق شہور حفاظ - ثقہ صدوق و عدول ہیں۔

(۳) معمر بن راشد اعلام ثقات - ثبت - صدوق اور امام ہیں۔

(۴) محمد بن شہاب الزہری عظیم حفاظ - فقیہہ - ثقہ و ثبت اور امام فن حدیث ہیں۔

(۵) خالد بن معدان تابعی جلیل - ثقہ - متورع - فقیہہ اور حافظ الحدیث ہیں۔

(۶) زاذان ابو عمر الکندی - تابعی کبیر - ثقہ صدوق اور عدول ہیں صداب صحابہ کی شاکر و یکتا

(۷) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ صحابی جلیل القدر ہیں۔ بالجمہ کل کے کل راوی امام بخاری

وسلم کے متفقہ راوی ہیں۔

حضرت احمد بن حنبل کے علاوہ اوروں نے بھی ابامحمد بن خلف مروزی اور جعفر بن احمد بن یونس

کے اس حدیث کی روایت کی ہے۔ چنانچہ:-

۱۔ امام احمد بن حنبل کے فرزند عبداللہ نے مروا نہ مسند میں حد ثنا الحسن ثنا

احمد بن المقدام الجلی ثنا فضیل بن عیاض ثنا ثور بن یزید عن خالد بن معدان

عن زاذان عن سلمان انه قال سمعت حبیبی وقرۃ عینی رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کے الفاظ سے اس حدیث کی روایت کی ہے۔

۲۔ امام ابو بکر ابن مردویہ نے کتاب مناقب میں بالفاظ حد ثنا اسحاق بن محمد

بن علی ثنا احمد بن زکریا ثنا ابو طہمان عن محمد بن خالد عن الحسن بن اسماعیل

بن حماد بن ابی حنیفۃ الامام عن ابیہ عن حبہ عن زیاد بن المنذر عن الامام

الباقر عن ابیہ عن حبہ عن الحسن بن علی انه قال قال رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم الحدیث روایت کی۔

(۳) امام ابو بکر خلیف بغدادی نے اپنی تاریخ کے صفحہ (۱۲۹) پر بات داخبرنا علی بن محمد بن عبد اللہ العد فی ثنا ابو علی الحسن بن صفوان ثنا محمد بن سہل العطاشی ابو ذکوان ثنی حرب بن بیان الضریر ثنا احمد بن عمرو ثنا احمد بن عبد اللہ بن عمر عن عبد الکریم الجعفی عن عکرمہ عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث روایت کی ہے۔

۴۔ امام الحافظ احمد بن محمد العاصمی نے زین الفقیہ میں اس اسناد روایت کی ہے اخیرنا الحسین بن محمد قال ثنا عبد اللہ بن ابی المنصور ثنا محمد بن بشر ثنا محمد بن ادیس الرازی ثنا محمد بن عبد اللہ المثنی ثنی حمید الطویل عن انس ابن مالک عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث۔

۵۔ امام العصر حافظ ابن عساکر نے تاریخ کے صفحہ (۳۹۱) پر باین اسناد روایت کی ہے اخیرنا ابواسحاق الدمشقی نا ابوالقاسم الحافظ نا ابوغالب بن النباء ثنا الجوهری ثنا ابو علی بن محمد بن احمد ثنا ابوسعید العدوی ثنا ابوالاشعث ثنا افضیل بن عیاض عن ثور بن یزید عن خالد بن معدان عن زاذان عن سلمان امام احمد بن حنبل کی مرویہ حدیث کی ذیل کے ائمہ حدیث نے تخریج بھی کی ہے۔

(۱) امام ابو جعفر احمد بن عبد اللہ الطبری نے ریاض النضر کے صفحہ (۱۶۴) پر۔

(۲)۔ دیلمی نے منہ الفردوس کے صفحہ (۱۰۲) پر حرف الخاء میں۔

(۳) دیلمی نے " " " " (۱۵۹) پر حرف الکاف میں۔

(۴)۔ حافظ ابن عبد البر نے بہتہ الجاس میں۔

۵۔ علامہ حافظ النظری نے خصالِ علویہ کے صفحہ (۱۶۱) پر۔

۶۔ امام العلامہ کلامی نے ثناریں۔

۷۔ حافظ ابن حجر عسقلانی نے تہذیب القوس مختصر فر دوس ہیں۔

۸۔ حافظ حدیث محمد بن یوسف الکلبی نے کنایات الطالب کے باب ۱۱ میں۔

۹۔ حافظ الحدیث وضابی نے اکتفار کے صفحہ (۱۶۰-۱۶۹) پر۔

۱۰۔ علامہ سبط ابن جوزی نے مراۃ الزمان میں اس سے حدیث کی صحت و ثقاہت کا اور اقتباً

بڑھ جاتے ہیں۔ اور یہ حدیث من احسن الوجوہ صحیح ہے اس کی تفصیلی بحث ایک جداگانہ رسالہ میں انشاء اللہ شائع ہوگی۔

علامہ سبط ابن جوزی نے مراۃ الزمان اس حدیث کی روایت کے بعد لکھتے ہیں فان قيل

قد ضعفوا هذا الحديث فالجواب ان الحديث الذي ضعفوه غير هذا الذي

لفظاً واسناداً۔ اما اللفظ خلقت انا و هارون و يعقوب و علي من طينة واحدة

وفي رواية خلقت انا و علي من نور و كناعن يمين العرش الخ فقالوا في اسناد

محمد بن خلف المروزي و كان مخفلاً وفيه ايضا جعفر بن احمد بن بيان و كان

شيعياً۔ اما الحديث الذي روينا يخالف هذا اللفظ و الاسناد لان رجلاً

ثقات۔ اگر کہا جائے کہ بعضوں نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔ تو ہمارا جواب یہ ہے کہ جس حد

کو ضعیف کہا ہے اس کے الفاظ اور اسناد اور ہیں۔ ایک کے لفظ تو خلقت انا و هارون و الخ

اور دوسرے کے خلقت انا و علي من نور الخ ہیں اس پہلی روایت میں محمد بن خلف اور دوسرے

میں جعفر بن احمد ہے وہ غفلت کرتا تھا۔ اور یہ شیعہ تھا۔ مگر جس حدیث کی ہم نے روایت کی وہ لفظاً

و سنداً ان ہر دو ضعیف روایتوں سے الگ ملگ ہے۔ ہماری حدیث کا ہر ادوی ثقہ ہے انتہی۔

فن روایت کے بڑے جرح کرنے والے حافظ ابن جوزی نے ان موضوع حدیثوں پر علل میں جو جرح کی ہے اس کی کائنات چھانٹ کر صاحب تحفہ نے حدیث صحیح پر چھپان کر دی ہے وہ وضع شئی غیر محلہ ہے۔

قال المحافظ في العلل اخبرنا ابو المنصور القزازنا احمد بن علي ثني علي بن الحسن بن محمد الدقاق ثنا محمد بن اسمعيل الوتراني ثنا ابراهيم بن الحسين ثنا محمد بن خلف المروزي ثنا موسى بن ابراهيم ثنا موسى بن جعفر عن ابيه محمد بن عبد الله بن الحسين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلقت انا وهارون ويحيى وعلي من طينة واحدة الخ هذا حديث موضوع والمتمم به المروزي قال يحيى بن معين هو كذاب وقال الدارقطني متروك وقال ابن حبان كان مخولاً فاستحق الترك يعني به رواية بسبب مروزي کے جو شہم کذب ہے موضوع ہے یحییٰ نے کہا مروزی محبوب ہے دارقطنی نے کہا متروک ہے ابن حبان نے کہا غفلت کرتا تھا اور سختی ترک ہے۔

آگے چل کر پھر ابن جوزی لکھتے ہیں وقد روى جعفر بن احمد بن بيان عن محمد بن عمرو والطائي عن ابيه عن سفیان عن داود عن ابي الهند عن الوليد عن نمير الحصري عن ابي زرر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلقت انا وعلي من نور وكنّا عن يمين العرش الخ هذا وضعه جعفر بن احمد وكان را فضيلاً يضع الحديث يعني اس روایت کو جعفر بن احمد نے یہ را فنی تھا اور وضع حد کیا کرتا تھا۔

ارباب بصیرت فیصلہ کر لیں کہ آیا ابن جوزی نے جن دو حدیثوں کو موضوع کہا ہے

وہ اسناد آیا لفظاً حدیث صحیح مرویہ امام احمد بن حنبل سے کہیں پر بھی ملتے جلتے ہیں یا نہیں
فاللہ الموفق وهو یدہی السبیل۔



تمت

مطبوعہ

اعظم اسٹیم پریس گورنمنٹ ایجوکیشنل پرنٹنگ پریس چارمینار حیدرآباد دکن

۱۳۵۲ھ

